باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED مستونگ اور گوادر سے بیک وقت شائع ہونے والا قومی اخبار

روزنامہ عصرِ نو مستونگ

Reg # 190-C
Daily ASR-E-NAU Mastung
Member APNS/CPNE

قیمت 10 روپے

Daily.asrenau@gmail.com

جلد نمبر 27 جمعہ 13 رمضان 1442ھ 02 اپریل 2021ء ہفت 6 شمارہ نمبر 265

بانی PTI کے جو قانونی حقوق بنتے ہیں وہ ملیں گے کرپشن کیخلاف کارروائی کی حمایت انتقامی سمجھا جائے

پاکستان میں کرپشن موجود ہے اور شواہد کی بنیاد پر کارروائی حکومت کی ذمہ داری ہے، غیر قانونی کال سینٹرز اور بچوں کے اغوا سے متعلق سوال سے جڑے، بڑے مگرمچھ کی بھی گنتی کی چار ہی ہیں اور سابقہ کرائم ریکارڈ سے اپنے لیے سبب ہر کسی کا عمل خاتمہ محسن ہونے کا

سوسمیاتی آفات پر حد کی پابند نہیں

عالمی رضامندی پر دنیا کے تحفظ کی مشترکہ ذمہ داری نبھانے کے لیے یہاں ہوئے ہیں۔ "کوپ 21" کی کامیابی کا پیمانہ یہاں طے پائے وعدے نہیں بلکہ وہ عملی اقدامات ہیں جو ہم تحفظ فراہم کریں، وہ وسائل جو ہمیں پائیدار مستقبل کی تعمیر کیلئے درکار ہیں اور وہ اخلاقی اقدامات ہیں جو ہمیں اخلاقی اقدامات کے ذریعے مثال قائم کرنا ہے، پانی کو کبھی بھی بطور ہتھیار استعمال نہیں کیا جانا چاہیے، وزیراعظم کا خطاب

سوسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے کیلئے موثر منصفانہ اقدامات کیلئے عالمی کوشش کی ضرورت ہے، وزیراعظم

بدلتا ہوا گوادر، فرنٹیئر کور میں سیاحت و دیگر امور پر کارِ شہباز شریف



اسلام آباد ہاؤس، وزیراعظم پاکستان میجر سرفراز نگلی پاکستان اسٹرائیکنگ فورس کے افسران سے خطاب کررہے ہیں

پاکستان میں رواں سال غربت کی شرح بڑھ کر 40.5 فیصد تک جا پہنچنے کا انکشاف

عالمی بینک کی رپورٹ میں سالانہ 16 لاکھ نئے نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع نہ ہونے کا انکشاف

خواتین (این این آئی) پاکستان میں رواں سال غربت کی شرح بڑھ کر 40.5 فیصد تک جا پہنچنے کا انکشاف کیا گیا ہے جبکہ معاشی ماہرین کے مطابق کورونا وبا کے باعث 16 لاکھ نئے نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع نہ ہونے کا خدشہ ہے۔

تفصیل پیج 4 خبر نمبر 7 صفحہ اول پر

کیپٹل لیس پاکستان، آسان رجسٹریشن اور ٹیکس کی تمام ادائیگیاں 16 نومبر سے راست کے ذریعے ہوں گی

ایکسپل لیس پاکستان، آسان رجسٹریشن اور ٹیکس کی تمام ادائیگیاں 16 نومبر سے راست کے ذریعے ہوں گی

ایکسپل لیس پاکستان، آسان رجسٹریشن اور ٹیکس کی تمام ادائیگیاں 16 نومبر سے راست کے ذریعے ہوں گی

وفاقی وزیر خزانہ شوکت ترین کا اعلان، ٹیکس وصولی کا ہدف 5 کھرب 20 ارب روپے مقرر، ریونیو بورڈ کی تحلیل کا فیصلہ

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان میں ٹیکس وصولی کا ہدف 5 کھرب 20 ارب روپے مقرر کیا گیا ہے جبکہ ریونیو بورڈ کی تحلیل کا فیصلہ کرلیا گیا ہے۔

تفصیل پیج 4 خبر نمبر 7 صفحہ اول پر

ایشیا پر کروڑ روپے خرچ کرکے ایک لاکھ تنا الارمنگ ہے، اسلام آباد ہائیکورٹ

عالمی ماہرین کی رپورٹ کو حکومت کے خلاف پروپیگنڈا قرار دینے کی درخواست مسترد، ماحولیاتی تبدیلی کے مقدمے پر فیصلہ محفوظ کرلیا

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد ہائیکورٹ نے وفاقی حکومت کے خلاف دائر ماحولیاتی تبدیلی کے مقدمے کی سماعت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہر کروڑ روپے خرچ کرنے سے ایشیا ایک لاکھ تنا الارمنگ ہے، حکومت کی جانب سے عدالت کو یہ درخواست کی گئی ہے کہ ماحولیاتی تبدیلی سے متعلق عالمی رپورٹ کو مسترد کیا جائے۔

تفصیل پیج 4 خبر نمبر 18 صفحہ اول پر

پیٹرول 3 روپے اور ڈیزل 4 روپے فی لیٹر سستا

عوام کو پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مزید ریلیف مل گیا

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی حکومت نے پیٹرولیم مصنوعات کے نئے نرخ جاری کردیے، پیٹرول اور ڈیزل کی قیمت میں 3 روپے فی لیٹر کمی کا اعلان کیا گیا ہے، نئی قیمتوں کا اطلاق آج سے ہوگا۔

تفصیل پیج 4 خبر نمبر 19 صفحہ اول پر

سوسمیاتی تبدیلیوں سے ہم آہنگ زراعت وقت کی اہم ضرورت ہے، رانا تنویر حسین

پاکستان اور ڈنمارک میں زراعت کے شعبوں میں تعاون بڑھانے پر اتفاق، ڈنمارک کے ہائی کمشنر کی وزیر زراعت سے ملاقات

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے قومی تحفظ خوراک و تحقیق رانا تنویر حسین نے ڈنمارک کے ہائی کمشنر کے ساتھ ملاقات کی ہے۔

تفصیل پیج 4 خبر نمبر 20 صفحہ اول پر

دہشت گردی کی بڑی واردات ہمارے عزم کو متزلزل نہیں کرسکتیں، بلاول بھٹو

پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین کی کوئٹہ میں پولیس پر بھاری نفری کی دہشت گردوں کے ہاتھوں شہادت پر مذمت

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے کوئٹہ میں پولیس پر بھاری نفری کی دہشت گردوں کے ہاتھوں شہادت پر مذمت کی ہے۔

تفصیل پیج 4 خبر نمبر 21 صفحہ اول پر

کوہاٹ میں شہید 10 پولیس اہلکاروں کی نماز جنازہ ادا

کوہاٹ میں شہید 10 پولیس اہلکاروں کی نماز جنازہ ادا

کوہاٹ (این این آئی) کوہاٹ میں شہید 10 پولیس اہلکاروں کی نماز جنازہ ادا کردی گئی، پولیس لائنز گراؤنڈ میں ادا کی گئی نماز جنازہ میں ڈی پی او، ڈی سی او سمیت اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔

تفصیل پیج 4 خبر نمبر 22 صفحہ اول پر

مدعی مقدمہ کو ترقی دینا معاشی تبدیلی کے اگلے مرحلے کا بنیادی جزو ہے

مدعی مقدمہ کو ترقی دینا معاشی تبدیلی کے اگلے مرحلے کا بنیادی جزو ہے

وزیراعظم شہباز شریف کی ترک صدر رجب طیب اردوان سے ملاقات

وزیراعظم نے کہا کہ ہم کسی بھی مشکل وقت میں ترکی کے ساتھ کھڑے ہیں، ترک صدر کا کورونا کی پوری ویکسین پاکستان کو دینے کا اعلان

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ ہم کسی بھی مشکل وقت میں ترکی کے ساتھ کھڑے ہیں، ترک صدر کا کورونا کی پوری ویکسین پاکستان کو دینے کا اعلان

تفصیل پیج 4 خبر نمبر 13 صفحہ اول پر

سعودی عرب کی سلامتی اور حرمین شریفین کا تحفظ اولین ترجیح ہے، ISPR

سعودی عرب کی سلامتی اور حرمین شریفین کا تحفظ اولین ترجیح ہے، ISPR

اسلام آباد (این این آئی) پاک فوج کے ترجمان نے کہا ہے کہ سعودی عرب کی سلامتی اور حرمین شریفین کا تحفظ ہمارے لیے اولین ترجیح ہے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا کہ ہم ہر مشکل وقت میں سعودی عرب کے ساتھ کھڑے ہیں۔

تفصیل پیج 3 خبر نمبر 7 صفحہ اول پر

وزیراعظم شہباز شریف کی ترک صدر رجب طیب اردوان سے ملاقات

وزیراعظم نے کہا کہ ہم کسی بھی مشکل وقت میں ترکی کے ساتھ کھڑے ہیں، ترک صدر کا کورونا کی پوری ویکسین پاکستان کو دینے کا اعلان

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ ہم کسی بھی مشکل وقت میں ترکی کے ساتھ کھڑے ہیں، ترک صدر کا کورونا کی پوری ویکسین پاکستان کو دینے کا اعلان

تفصیل پیج 13 خبر نمبر 7 صفحہ اول پر



اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف سے ترک صدر رجب طیب اردوان ملاقات کررہے ہیں

صوبوں کو حکومتی عالمی سرمایہ کاری کانفرنس معدنی شعبے میں سرمایہ کاری کی دعوت

صوبوں کو حکومتی عالمی سرمایہ کاری کانفرنس معدنی شعبے میں سرمایہ کاری کی دعوت

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے وزیر برائے معدنیات و کان و کنیں میر سلیم کھوسہ نے کہا ہے کہ حکومتی عالمی سرمایہ کاری کانفرنس معدنی شعبے میں سرمایہ کاری کی دعوت دینے کا بہترین موقع ہے۔

تفصیل پیج 5 خبر نمبر 7 صفحہ اول پر

تکلوخی سکوک کا حجم 1 کھرب روپے سے تجاوز

تکلوخی سکوک کا حجم 1 کھرب روپے سے تجاوز

کراچی (این این آئی) ایف ٹی اے کراچی ریجن پولیس میں ترقی پانے والے افسران اور جنہیں کارکردگی کا سرٹیفکیٹ دیا گیا ہے کی فہرست جاری کردی گئی ہے۔

تفصیل پیج 23 خبر نمبر 7 صفحہ اول پر

پاکستانی یہین کے خلائی اسٹیشن میں داخل، پہلے غیر ملکی خلا باز بنیں گے

پہلے مشن میں پاکستان اور یہین کی مشترکہ تیار کردہ مصنوعات لے جائی جائیں گی، سلائی مشین بھی شامل

اسلام آباد (این این آئی) پاکستانی خلا باز پہلے یہین کی خلائی تجربہ گاہ میں داخل ہونے والے پہلے غیر ملکی خلا باز ہوں گے۔ یہ مشن 2022ء کے وسط میں روانہ ہوگا۔ مشن کے دوران چار مختلف تجربات کیے جائیں گے۔

تفصیل پیج 24 خبر نمبر 7 صفحہ اول پر

سندھ اور بلوچستان میں معدنیات کے شعبے میں عالمی سرمایہ کاری کی دعوت

سندھ اور بلوچستان میں معدنیات کے شعبے میں عالمی سرمایہ کاری کی دعوت

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے وزیر برائے معدنیات و کان و کنیں میر سلیم کھوسہ نے کہا ہے کہ صوبے میں معدنیات کے شعبے میں سرمایہ کاری کے بہترین مواقع موجود ہیں۔

تفصیل پیج 25 خبر نمبر 7 صفحہ اول پر

عمران خان کی بہنیں نورین نیازی، عظمیٰ خان کوٹ لکھپت جیل سے رہا

عمران خان کی بہنیں نورین نیازی، عظمیٰ خان کوٹ لکھپت جیل سے رہا

لاہور (این این آئی) لاہور کی انسداد دہشت گردی عدالت نے عمران خان کی بہنوں عظمیٰ خان اور نورین نیازی کو 5 لاکھ روپے کے ذاتی مچلکوں پر رہا کرنے کا حکم دیا ہے۔

تفصیل پیج 26 خبر نمبر 7 صفحہ اول پر

پی ٹی آئی نے اقوت کو ووٹ دیا، ڈار اور فرنٹ ڈور رائے نہیں دیتے ہیں، طارق فضل چوہدری

حکومت کے پاس اس وقت کوئی ایجنڈا نہیں ہے ان کے تمام معاملات ختم ہوچکے ہیں، وفاقی وزیر

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے انسداد منشیات طارق فضل چوہدری نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی نے اقوت کو ووٹ دیا ہے اور فرنٹ ڈور رائے نہیں دیتے ہیں۔

تفصیل پیج 38 خبر نمبر 7 صفحہ اول پر

ایران کے ساتھ جنگ میں ہم مکمل فتح حاصل کرنا چاہتے ہیں، ڈونلڈ ٹرمپ

ہم چینی جنگ بھی نہیں چاہتے ہیں کہ تجارتی جنگ ختم ہو، 93 فیصد ایرانی تیل چین خریدتا ہے، ٹرمپ

امریکی (این این آئی) امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ہم ایران کے ساتھ جنگ نہیں چاہتے ہیں کہ تجارتی جنگ ختم ہو، 93 فیصد ایرانی تیل چین خریدتا ہے، ہم یہ ایک ایک سوال ہے کہ یہ تجارت کب تک جاری رہے گی۔

تفصیل پیج 30 خبر نمبر 7 صفحہ اول پر

یمن میں حکومتی فورسز اور حوثی باغیوں کے درمیان ٹرائی شدت اختیار کرگئی

جنگ میں اب تک 77 آپ ہلنے کے 44 بچوں سمیت 132 شہری ہلاک ہوچکے ہیں، اقوام متحدہ

یمن (این این آئی) یمن میں حکومتی فورسز اور حوثی باغیوں کے درمیان ٹرائی شدت اختیار کرگئی ہے۔ اقوام متحدہ کے مطابق اب تک 132 شہری ہلاک ہوچکے ہیں جن میں 44 بچے بھی شامل ہیں۔

تفصیل پیج 32 خبر نمبر 7 صفحہ اول پر

ڈیرہ بگٹی کے علاقے میں دو گروپوں میں قسام کے نتیجے میں 2 افراد جاں بحق ہوگئے

ڈیرہ بگٹی (این این آئی) ڈیرہ بگٹی کے علاقے میں دو گروپوں میں قسام کے نتیجے میں 2 افراد جاں بحق ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق جمعرات کو ڈیرہ بگٹی کے علاقے ریکٹ میں دو گروپوں میں مسلح تصادم کے نتیجے میں دو افراد جاں بحق ہوئے۔

تفصیل پیج 27 خبر نمبر 7 صفحہ اول پر

ملک بھر میں تیز ہوائوں اور گرج چمک کیساتھ بارش کا امکان، الرٹ جاری

اسلام آباد (این این آئی) این ڈی ایم اے نے محکمہ موسمیات کے پیش گوئی سینٹر (این ڈی ایم اے) کے حوالے سے ملک کے مختلف علاقوں میں متوقع موسم حوالے سے الرٹ جاری کردیا ہے۔ اسلام آباد، راولپنڈی، ہزارہ اور خیبر پختونخوا میں

تفصیل پیج 37 خبر نمبر 7 صفحہ اول پر

ملک بھر میں ویکسینیشن سینٹرز کا قیام ہماری ترجیح ہے

ملک بھر میں ویکسینیشن سینٹرز کا قیام ہماری ترجیح ہے



غزہ میں امدادی سامان کی ترسیل میں تاخیر ناقابل قبول ہے، اقوام متحدہ

اسرائیل میں ہی حکومت کی تشکیل کا انتظار نہیں کیا جاسکتا، ہنگامی امدادی اقدامات کرنے ہوں گے، جوزف بوریل

اسرائیل میں ہی حکومت کی تشکیل کا انتظار نہیں کیا جاسکتا، ہنگامی امدادی اقدامات کرنے ہوں گے، جوزف بوریل

بروکسل (این این آئی) اقوام متحدہ کے ہنگامی امدادی رابطہ کار مارٹن گریفتھ نے کہا ہے کہ غزہ میں امدادی سامان کی ترسیل میں تاخیر ناقابل قبول ہے۔

تفصیل پیج 46 خبر نمبر 7 صفحہ اول پر

نیویارک، تین منزلہ قدیم عمارت زمین بوس، 8 افراد ہلاک، 17 زخمی

نیویارک (این این آئی) نیویارک میں تین منزلہ قدیم عمارت زمین بوس ہوگئی، 8 افراد ہلاک، 17 زخمی ہوگئے۔ ہلاک ہونے والوں میں 3 بچے بھی شامل ہیں۔ ہلاک ہونے والوں میں 4 خواتین بھی شامل ہیں۔

تفصیل پیج 47 خبر نمبر 7 صفحہ اول پر

پی ٹی آئی حکومت نے 2 کروڑ افراد کا روزگار چھین لیا، بلاول بھٹو

مستونگ کنڈاپوسٹ آفس کا نام تبدیل کرکے شہید 3 حمایہ آپریٹر رکھنے کا فیصلہ

مستونگ کنڈاپوسٹ آفس کا نام تبدیل کرکے شہید 3 حمایہ آپریٹر رکھنے کا فیصلہ

کنڈا پوسٹ آفس مستونگ ضلع میں مسجد اور مکانات کو نقصان پہنچا، خواتین اور بچوں سمیت متعدد افراد زخمی، 3 ایف سی اہلکار بھی زخمی

مستونگ (آن لائن) بلوچستان کے ضلع مستونگ میں کنڈا پوسٹ آفس کے قریب ہونے والے بم دھماکے میں 3 ایف سی اہلکار شہید ہوگئے۔ دھماکے میں مسجد اور مکانات کو نقصان پہنچا، خواتین اور بچوں سمیت متعدد افراد زخمی ہوئے۔

تفصیل پیج 8 خبر نمبر 7 صفحہ اول پر

پاکستان کے زمبابوے کے مجوزہ دورے 26 اور 3 اگست کو ہوں گے

ٹیسٹ میچ 10 اگست سے شروع ہوگا، ون ڈے سیریز 19 اگست سے 3 ستمبر تک ہوگی

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان کے زمبابوے کے مجوزہ دورے 26 اور 3 اگست کو ہوں گے۔ ٹیسٹ میچ 10 اگست سے شروع ہوگا، ون ڈے سیریز 19 اگست سے 3 ستمبر تک ہوگی۔

تفصیل پیج 45 خبر نمبر 7 صفحہ اول پر

پی ٹی آئی حکومت نے گورنر راج اور ایمرجنسی کیخلاف دفاتی آئینی عدالت سے رجوع کرلیا

گورنر راج اور ایمرجنسی کے خلاف دائر درخواستوں میں وزارتِ خزانہ اور انکوائری کمیٹی کی رپورٹ کی عدالتی کارروائی کی تفصیل

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف نے گورنر راج اور ایمرجنسی کے خلاف وفاقی آئینی عدالت سے رجوع کرلیا۔ تحریک انصاف کی جانب سے گورنر راج اور ایمرجنسی کے خلاف دائر درخواستوں میں وزارتِ خزانہ اور انکوائری کمیٹی کی رپورٹ کی عدالتی کارروائی کی تفصیل

تفصیل پیج 35 خبر نمبر 7 صفحہ اول پر

صوبائی حکومت پائیدار امن اور معاشی استحکام کے لیے کوشاں ہے، بجٹ حکمت کا آئینہ ہوتا ہے، وزیراعلیٰ

بجٹ کا ہر شعبہ ترجیحات کا عکاس ہے، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان عالیانی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت پائیدار امن اور معاشی استحکام کے لیے کوشاں ہے، بجٹ حکمت کا آئینہ ہوتا ہے، بجٹ کا ہر شعبہ ترجیحات کا عکاس ہے۔

تفصیل پیج 43 خبر نمبر 7 صفحہ اول پر



اسلام آباد میں ملیریا کی تشخیص کا کوئی مستند نظام موجود نہیں، ڈبلیو ایچ او

آپ پوائنٹ انٹیشن میں کھوتی رہیں، آپ کی ایم ایل اے کی پوزیشن ہے وہ ٹف کم پڑتے ہیں

اسلام آباد (این این آئی) ڈبلیو ایچ او کنٹری آفیسر ڈاکٹر پیٹرسن اوموٹی نے کہا ہے کہ وفاقی حکومت نے اسلام آباد میں ملیریا کے کیسز کم کرنے کا جو ہدف مقرر کیا ہے، ان اعشاریوں سے وہ ہدف کم پڑتے ہیں

تفصیل پیج 11 خبر نمبر 7 صفحہ اول پر

عالم اسلام کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کیلئے اقبال کے فلسفے سے رہنمائی ناگزیر ہے

علامہ اقبال نوجوانوں کو محض خواب دیکھنے کی دعوت نہیں دیتے بلکہ وہ نوجوانوں کو خوابوں کو تعبیر کا راستہ دکھاتے ہیں

کراچی (این این آئی) ایف ٹی اے کراچی ریجن پولیس میں ترقی پانے والے افسران اور جنہیں کارکردگی کا سرٹیفکیٹ دیا گیا ہے کی فہرست جاری کردی گئی ہے۔

تفصیل پیج 12 خبر نمبر 7 صفحہ اول پر

ABC CERTIFIED
Daily ASR-E-NAU
روزنامہ عصر نو

چیف ایڈیٹر وڈسٹرکٹ ایڈیٹر سیدہ وزیرہ بخاری نے اکرم پرنٹنگ پریس سریاب روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر اکرم پرنٹنگ پریس سے شائع کیا
فون نمبر- 081-2838041
فیکس نمبر- 081-2821631
موبائل- 0333-7833669

"مودی ڈاکٹرائن" کا عالمی زوال

امریکی عدالت نے سکھ رہنما گرپتونت سنگھ پنوں کے قتل کی سازش کے مقدمے میں بھارتی حکومت اور اس کے اعلیٰ عہدیداروں کو باضابطہ نوٹس جاری کرتے ہوئے 8 دسمبر تک جواب جمع کرانے کی ہدایت کی ہے۔ نوٹس بھارتی قومی سلامتی کے مشیر اجیت دوول، سابق "را" چیف سمنت گوئل، ایجنسی کے افسر وکرم یادو اور نکھل گپتا کو بھی جاری کیے گئے ہیں۔ عدالت نے ان کو واشنگٹن میں بھارتی سفارت خانے کو موصول کرائے گئے۔ عدالت نے خبردار کیا ہے کہ مقررہ مدت میں جواب جمع نہ کرانے کی صورت میں یکطرفہ فیصلہ سنایا جا سکتا ہے۔ وکیل استغاثہ کے مطابق بھارتی عہدیداروں کا اس بات نے نکھل گپتا کو پنوں کے قتل کا ٹاسک دیا تھا اور اس مقصد کے لئے ایک لاکھ ڈالر کی ادائیگی کی منظوری بھی دی تھی۔ گرفتار بھارتی شہری نکھل گپتا کو 20 نومبر کو سزا سنائی جائے گی۔ بھارتی حکومت اور اس کے اعلیٰ عہدیداروں کو امریکی عدالت کی طرف سے باضابطہ نوٹس جاری ہونا ایک غیر معمولی اور حساس قانونی پیشرفت ہے۔ معاملے کی نوعیت اس لئے بھی غیر معمولی ہے کہ مدعا علیہان میں بھارتی قومی سلامتی کے مشیر اجیت دوول اور سابق "را" چیف سمنت گوئل جیسی اہم شخصیات شامل ہیں۔ نکھل گپتا کے خلاف شواہد اور حقائق کا سامنے آنے نے معاملے کو محض سیاسی بیان بازی سے نکال کر ایک سنجیدہ قانونی مرحلے میں داخل کر دیا ہے۔ یہ پیشرفت کسی ایک واقعے تک محدود نہیں بلکہ غیر ملکی سرزمین پر سکھ رہنماؤں کو نشانہ بنانے کے الزامات کے وسیع تر تناظر کا حصہ ہے۔ اس سے قبل کینیڈا کے سابق وزیراعظم جسٹن ٹروڈو نے پارلیمنٹ میں سکھ رہنما ہردیپ سنگھ نجر کے قتل اور کینیڈین سرزمین پر سکھ برادری کے خلاف ٹارگٹ کارروائیوں میں بھارتی ایجنسیوں کے مبینہ ملوث ہونے کے شواہد سامنے رکھے تھے۔ کینیڈا نے تحقیقات کے دوران بھارتی ہائی کمشنر سمیت متعدد سفارت کاروں اور "را" کے افسروں کو ملک بدر کیا جبکہ بھارت ان کو سفارتی استثنیٰ ختم کرنے اور تفتیش کے لئے پیش کرنے سے انکاری تھا۔ اس تنازعے نے دونوں ملکوں کے سفارتی تعلقات کو شدید متاثر کیا۔ برطانیہ میں سکھ کارکن اوتار سنگھ کھنڈا جون 2023ء میں برمنگھم کے ایک ہسپتال میں داخل ہونے کے چار روز بعد انتقال کر گئے تھے۔ مارچ 2023ء میں لندن میں بھارتی ہائی کمیشن کے باہر احتجاج کے بعد وہ بھارتی حکام اور میڈیا کی توجہ کا مرکز بنے تھے۔ ان کے اہل خانہ اور سکھ تنظیموں نے دعویٰ کیا تھا کہ وہ صحت مند تھے اور انہیں بھارتی ایجنسیوں نے زہر دیا۔ دوسری جانب اٹلی کے شہر میلان کی ایک وفاقی عدالت میں رواں سال حال ہی میں اجیت دوول کے خلاف سکھ رہنماؤں کے قتل کی بین الاقوامی سازشوں سے متعلق الزامات کے تحت مقدمہ دائر کیا گیا۔ سکھ رہنماؤں کا موقف تھا کہ دوول مختلف ممالک میں مقیم سکھ کارکنوں کے ماورائے عدالت قتل اور ان کے خلاف دہشت گردی کے نیٹ ورک کی نگرانی کرتے رہے ہیں۔ اجیت دوول نے اکتوبر 2020ء میں ایک آشرم میں روحانی رہنماؤں سے خطاب کرتے ہوئے کہا تھا "یہ ضروری نہیں کہ ہم صرف وہیں لڑیں جہاں آپ چاہتے ہیں۔ بھارت لڑائی کو وہاں لے جائے گا جہاں سے خطرہ ختم ہوتا ہے۔ ہم پیچھا کریں گے اپنی سرزمین پر بھی اور غیر ملکی سرزمین پر بھی۔" بھارتی وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ سمیت دیگر اعلیٰ حکام بھی متعدد مواقع پر ایسے بیانات دے چکے ہیں کہ بھارت کے خلاف کارروائی کرنے والے عناصر سرحد پار فرار ہو جائیں تب بھی انہیں ختم کرنے سے گریز نہیں کیا جائے گا۔ "گھس کر مارنا" کے نام سے پیش کیا جانے والا یہی طرز فکر مودی ڈاکٹرائن کہلاتا ہے۔

کلام اقبال؟ کو "تجاوزات" سے بچائیں

نسیم شاہد

خیبرپختونخوا کے گورنر فیصل کریم کنڈی کا پکا سا حسن ظن کے پورے اعتماد کے ساتھ علامہ اقبال سے منسوب کرکے جو شعر پڑھ گئے وہ اب ان کی اقبال؟ اور شاعری سے لاعلمی کی ایک مثال بن کر ان کا پیچھا کرتا رہے گا۔ ابھی چند روز پہلے پنجاب کے وزیر تعلیم رانا سکندر بھی ایک غلط شعر علامہ اقبال؟ کی روح کو تڑپا کر بھری محفل میں سنا گئے اور اس کی ویڈیو اب ان کا پیچھا کر رہی ہے۔ کیا وجہ ہے کہ ہمیں آج کل ان صاحبان کو اقبال کا شعر پڑھنے کی ضرورت پیش آتی ہے کہ علامہ اقبال؟ کی روح کو تکلیف دیں۔ جو کہتا ہے جو بغیر اہلیت بھاتا ہے بھائے رہیں مگر قومی شاعر کی شعری سلطنت میں اس طرح مداخلت تو نہ کریں۔ سوشل میڈیا پر پہلے ہی اقبال؟ کی شاعری کا حلیہ بگاڑ کر پیش کرنے کی روایت چل رہی ہے بلکہ اکثر شعر تو صرف ان سے منسوب ہوتے ہیں، وہ ان کے ہرگز نہیں ہوتے۔ ہم نے یہ بھی دیکھا کہ صاحبان اقتدار اپنی حیثیت کا اظہار کرنے کے لئے اقبال کے اشعار کو اپنے خطاب میں شامل کرنا کار ثواب سمجھتے ہیں اور پڑھتے ہوئے کئی غلطیاں کر جاتے ہیں۔ ان غلطیوں کو سننے والے خود صحیح کرکے شعر کو سمجھ لیتے ہیں مگر یہ بے ہنگم، بے ربط اور بے معنی اشعار ملک کی ذمہ دار شخصیات کی طرف سے اقبال سے منسوب کر کے ایک بہت بڑی نیاز مندی ہی نہیں بلکہ یہ اپنے جہل کی کم علمی بھی ہے۔ مقام حیرت یہ بھی ہے کہ جو اقتدار میں موجود شخصیات ہوتی ہیں، ان کے پاس بھلے رائٹرز بھی ہوتے ہیں، پرنسپل سیکرٹری بھی موجود ہوتا ہے اور صاحبان علم کی خدمات بھی حاصل کی جا سکتی ہیں۔ ان سب کی موجودگی کے باوجود یہ غلطیاں کیسے سرزد ہوتی ہیں۔ سوال یہ ہے کہ فیصل کریم کنڈی نے اقبال؟ کے حوالے سے جو شعر پڑھا وہ انہوں نے کس سے حاصل کیا ہوگا۔ کیا انہوں نے تصدیق کی یہ شعر اقبال کا ہی ہے یا اپنے سٹاف کے کسی بندے کو کہا ہو کہ انٹرنیٹ سے کوئی شعر ڈھونڈ کر دے، یہ شعر علامہ اقبال؟ کے کس مجموعہ کلام میں ہے۔ کسی شاعر سے دعویٰ کرتا ہے کیا یہ شعر ذہن میں ہے کیا اسے پڑھا جا سکتا ہے۔ سنجیدہ ادبی حلقے پہلے ہی اس بات پر فکر مند ہیں کہ سوشل میڈیا پر اقبال، فیض، غالب اور دیگر بڑے شاعروں سے ایسے اشعار منسوب کئے جا رہے ہیں جو ان کے ہیں ہی نہیں۔ اب اگر صاحبان اقتدار بھی یہ روش اپنائیں گے تو ہماری شاعری اور بڑے شاعروں کا کیا بنے گا؟ ایک عام طالب علم اس بات کو مثال بنائے گا کہ فلاں بڑی شخصیت نے اس شعر کو علامہ اقبال کا شعر قرار دے کر پڑھا ہے۔ پھر شعر بھی ایسے منسوب کئے جاتے ہیں جو ذاتی مقاصد پورے کرتے ہوں۔ گویا ذکر کے لئے بھی اب اقبال کی شاعری کو بگاڑنے کی ضرورت پیش آگئی ہے۔ ہماری تاریخ میں یہ کوئی نئی روایت نہیں۔ ہر دور کے حکمران شاعری کا استعمال ایسے کرتے رہے ہیں جیسے وہ بہت بڑے عالم و فاضل ہوں۔ ایک زمانہ تھا جب یہ حاشیے چھپ جاتی تھیں۔ پتہ نہیں چلتا تھا کون کیا کہہ گیا ہے۔ اب اس دور میں کہ جب بیانات کیمرے کی آنکھ میں ریکارڈ ہوتے ہیں ایسی ہی غلطیاں ملکی حالات کے لئے خوفناک اور قرارداد ہی کے مترادف ہے۔ عوام علامہ شعر پڑھنے والوں کو تو برداشت کر لیتے ہیں مگر غلط شعر پڑھنے والوں کو برداشت کرکے وہ اس جرم میں شریک نہیں ہونا چاہتے جو ایک قومی شاعر کے ساتھ کیا جا رہا ہے۔ یہ بھی فرق ہو سکتا ہے سندھی، پنجابی، سرائیکی، پشتو اور بلوچی بولنے والے جب اقبال کا شعر پڑھتے ہیں تو لہجے کی وجہ سے تلفظ کی آنچ، ردیف اور قافیہ نہیں ہوتا مگر وہ غلط نہیں پڑھتے۔ بڑے بڑے شاعر کا ایک قد ہے اور شاعری ادب سے شغف رکھنے والے اس سے خوب آگاہ ہوتے ہیں۔ علامہ اقبال کی اگر پوری شاعری کسی نے نہیں بھی پڑھی تو اسے شعر سن کر یہ اندازہ ضرور ہو جاتا ہے یہ اقبال کا شعر ہے یا نہیں کیونکہ اقبال کی شاعری کا بلند آہنگ، دلکش اور لفظوں کا زیروبم بتا دیتا ہے وہ کس کی شاعری ہے۔ اب فیصل کنڈی صاحب نے جو کچھ اقبال کے نام سے منسوب ہے وہ اقبال؟ کا شعر تو کیا شعر بھی نہیں۔ اس میں نہ ردم ہے نہ شعریت اور نہ الفاظ ہیں۔ یقیناً اس تقریب میں وہ خطاب کرتے ہوئے اگر میں یہ شعر پڑھ کر داد سے نوازے جاتے گے وہاں بیٹھے ہوئے لوگوں کی اکثریت نے بھی سر پیٹ لئے ہوں گے کہ گورنر صاحب یہ کیا سنا گئے ہیں۔ کسی نے سوشل میڈیا پر بڑا دلچسپ تبصرہ کیا کہ فیصل کریم کنڈی نے اقبال کی شاعری پر بھی گورنر راج لگا کر اس میں باہر کے اشعار شامل کرنے کا حکم جاری کر دیا ہے۔ حالانکہ اور سلاطین کے دور میں بادشاہ اپنے درباروں میں با علم شعراء رکھتے تھے، اس کا مقصد یہی ہوتا تھا کہ اگر وہ کچھ بولیں، لکھیں تو اس میں علمیت ہونی چاہیے۔ زبان کی صحت اور ابلاغ کی طاقت کو بھی وہ دیکھتے تھے اور یہ سلسلہ اس دور میں بھی جاری رہا ہے۔ ضیاء الحق کے پاس بھی رائٹرز تھے، انہیں شعر پڑھنے کی عادت بھی تھی، تاہم نواز شریف اور بینظیر بھٹو نے بھی با علم اور صاحبوں کو اس کام کے لئے رکھا۔ عمران خان نے خود پر انحصار کیا اور ایسا کوئی مشیر نہیں رکھا تاہم انہوں نے غلطیاں بھی کیں تاہم ان سب نے کبھی کوئی ایسا شعر نہیں پڑھا جو اقبال، فیض یا غالب نے کہا ہی نہیں ہو۔ یہ بحث اب عام ہو رہی ہے کہ ایسا کیا بہت ضروری ہے پنجاب کے وزیر تعلیم رانا سکندر حیات خان کو اس ضمن میں مدد چاہیے تھی مگر اب کسی ایک سے مدد کرلی، کسی پروفیسر اور اہل علم سکالروں کالجوں میں موجود ہیں وہ کوئی بھی شعر پڑھنے سے پہلے اس کے بارے میں پہلے چھان پھٹک کریں۔ وہ ایسی دو تین غلطیاں کر چکے ہیں اور اس سے ان کا امیج خراب ہوا ہے۔ یہ نہیں ہو سکتا کہ کوئی اقتدار میں بیٹھا اس کی زبان سے نکلے ہوئے ہر لفظ کو کلام کر قبول کر لیا جائے۔ خاص طور پر شاعری کو بگاڑنے اور علامہ اقبال جیسے قومی شاعر کی شعری اقلیم کو برباد کرنے کی اجازت کسی کو نہیں دی جا سکتی۔

بیوروکریسی فیصلے کیوں کرے؟

محسن گورایہ

پاکستان میں بیوروکریسی نے احتساب کے نام پر خوف کا وہ دور دیکھا ہے جسے شاید آسانی سے بھلایا نہیں جا سکتا۔ وہ وقت تھا جب نیب کا نام ہی کسی افسر یا سرکاری عہدیدار کیلئے کافی تھا کہ اس کی راتوں کی نیند اڑ جائے۔ تحقیقات بعد میں، گرفتاری پہلے ہو جاتی، نتیجہ کیا نکلا؟ ملک میں فیصلے رک گئے۔ سرکاری فائلیں ٹھپ ہو گئیں، افسر دستخط کرنے سے گھبرانے اور بیوروکریسی کا ایک بڑا حصہ اس فلسفے پر چل پڑا کہ کوئی فیصلہ کرنے سے بہتر ہے فیصلہ ہی نہ کیا جائے۔ یہی وہ بیماری تھی جس نے پاکستان کی انتظامی مشینری اور نظام کو اندر سے کھوکھلا کر دیا۔ جو سابق وزیر اعلیٰ ہوں یا سابق وزیراعظم کے پرنسپل سیکرٹری فواد حسن فواد ان کے خلاف طویل تحقیقات، گرفتاریوں اور برسوں پر محیط قانونی عمل کے بعد نتیجہ ہی تقریباً کی صورت نکلا تو یہ سوال پیدا ہوا کہ احتساب کا عمل بعض اوقات کرپشن کے خاتمے سے زیادہ خوف پیدا کرنے کا ذریعہ بن گیا ہے اور جب خوف سیاسی نظام پر غالب آ جائے تو کرپشن ختم نہیں ہوتی، فیصلہ سازی ختم ہو جاتی ہے۔ شاید اسی لئے آج پاکستان ایک ایسے مرحلے پر پہنچا جہاں یہ بات کہنے میں عار نہیں کہ احتساب اور انتقام، قانون اور انتقام، تحقیق اور تذلیل کے درمیان فرق ہونا چاہیے۔ نیب کے اختیارات، طریقہ کار اور گرفتاریوں کے حوالے سے شدید بحث ہوئی۔ قانونی تبدیلیاں آئیں اور کم از کم یہ احساس پیدا ہوا کہ کسی شخص کو محض الزام کی بنیاد پر عوامی طور پر مجرم بنا دینا انصاف نہیں۔ پنجاب میں اب ہم دوبارہ اسی راستے پر چل پڑے ہیں جہاں خوف صرف اتنا ہے کہ اس مرتبہ نام نیب کا نہیں، اینٹی کرپشن کا ہے۔ کرپشن کے خلاف کارروائی کون نہیں چاہتا؟ ہر شہری چاہتا ہے کہ رشوت لینے والا پکڑا جائے، قومی خزانے کو نقصان پہنچانے والا احتساب ہو، سرکاری اختیارات کا غلط استعمال کرنے والا سزا پائے، جعلی فائلیں چلانے والے، سرکاری فنڈز کھانے والے اور اپنے اختیارات کو ذاتی دولت بنانے کے لئے استعمال کرنے والے قانون کی گرفت میں آئیں۔ لیکن سوال یہ ہے کہ کیا کرپشن کے خاتمے کے لئے کسی کو یہ اختیار دے دیا جائے کہ وہ جسے چاہے اٹھا لے جسے چاہے سرعام رسوا کرے، جس کے خلاف چاہے کارروائی شروع کر دے اور بعد میں اگر معاملہ غلط ثابت ہو تو اس کی عزت، کیریئر اور زندگی کا نقصان کون پورا کرے گا؟ یہ سوال پنجاب حکومت کو سنجیدگی سے سوچنا ہوگا۔ حالیہ دنوں میں بعض کارروائیوں اور سرکاری افسروں کے خلاف اختیار کیے گئے طریقہ کار نے انتظامی حلقوں میں تشویش پیدا کر دی ہے۔ یہ تاثر کی سابق خاتون ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر صائمہ کے حوالے سے سامنے آنے والے واقعے نے بیوروکریسی میں ایک واضح پیغام پہنچایا ہے کہ کام کرنے والے افسر کو کوئی تحفظ نہیں۔ ایسے افسروں کے خلاف کوئی الزام لگایا جائے بھی کارروائی کر دی جائے، وضاحت دینے کا موقع بعد میں ملے اور سزا کا ماحول پہلے بنا دیا جائے تو پھر کون افسر کام کرے گا؟ یہاں ایک بنیادی بات سمجھنے کی ضرورت ہے۔ بیوروکریسی فرشتوں کا ادارہ نہیں، لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ یہی بیوروکریسی حکومت کے ہر منصوبے کو زمین پر نافذ کرتی ہے۔ وزیر اعلیٰ منصوبے کا اعلان کر سکتی ہیں، کابینہ منظوری دے سکتی ہے، سیاسی قیادت پالیسی بنا سکتی ہے مگر سڑک کون بنائے گا؟ ہسپتال کون چلائے گا؟ سکول کا نظام کون سنبھالے گا؟ ترقیاتی منصوبوں کے ٹینڈر، فنڈز، زمین، تعمیرات، انتظامی منظوری اور روزانہ کی نگرانی کون کرے گا؟ جواب ہے وہی سرکاری انتظامی مشینری جسے آج خوفزدہ کیا جا رہا ہے۔ پنجاب میں اس وقت سینکڑوں منصوبے چل رہے ہیں۔ حکومت ترقیاتی ایجنڈے کے تحت پروگرامز، انفراسٹرکچر، صحت، تعلیم، شہری سہولتوں اور مختلف اصلاحاتی منصوبوں کے دعوے کر رہی ہے لیکن ایک خوفزدہ افسر سب سے پہلے خطرہ کم کرنا ہے وہ فائل کو نہیں کرے گا۔ اگر درست کام کرنے سے بھی ڈرے گا وہ ممکن ہو فیصلہ نہیں کرے گا بلکہ فائل کو ان کمیٹیوں میں گھمائے گا وہ ہر معاملے میں قانونی رائے مانگے گا۔ ہر منظوری کے لئے کمیٹی بنے گی، ہر کمیٹی مزید وضاحت مانگے گی اور یوں پنجاب کا پہلے ہی سست دفتری نظام مزید سست ہو جائے گا۔ یہی وہ مقام ہے جہاں وزیر اعلیٰ پنجاب کو اپنے گرد موجود لوگوں سے ایک بنیادی سوال پوچھنا چاہیے کیا آپ کرپشن ختم کر رہے ہیں یا انتظامیہ کو کام کرنے سے روک رہے ہیں؟ دونوں میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ کرپشن کے خلاف کارروائی ضرور ہونی چاہیے مگر کارروائی قانون کے مطابق ہونی چاہیے، شفاف ہونی چاہیے، مگر عزت اچھالنے کی قیمت پر نہیں۔ گرفتاری ہونی چاہیے مگر صرف اس وقت جب واقعی قانونی ضرورت ہو، شواہد مضبوط ہوں اور اختیارات کا استعمال ہونا چاہیے، مگر ان اختیارات پر نگرانی بھی ہونی چاہیے۔ کسی افسر کے خلاف شکایت آئے تو اس کی تحقیقات ہوں، اسے جواب دینے کا موقع ملے، شواہد جمع کیے جائیں، قانونی مراحل مکمل ہوں، پھر کیا طریقہ ہے کہ پہلے ایک انسان کو مجرم بنا دیا جائے اور پھر اس سے کہا جائے کہ اب ثابت کرو کہ تم بے گناہ ہو۔ یہ انصاف نہیں، یہ خوف کی حکمرانی ہے اور پاکستان کو خوف کی حکمرانی کا تلخ تجربہ پہلے بھی ہو چکا ہے۔ پنجاب کے چیف سیکرٹری زاہد اختر زمان کا کردار یہاں انتہائی اہم ہو جاتا ہے۔ چیف سیکرٹری صرف وزیر اعلیٰ کے احکامات آگے منتقل کرنے والا افسر نہیں ہوتا، اس کی سب سے بڑی ذمہ داری سیاسی قیادت کو انتظامی حقائق سے آگاہ کرنا بھی ہوتی ہے۔ اگر انتظامی مشینری خوفزدہ ہو رہی ہے وزیر اعلیٰ کو بتایا جانا چاہیے۔ اگر غلط افسر دباؤ کرنے سے گھبرا رہے ہیں تو وزیر اعلیٰ کو آگاہ ہونا چاہیے۔ اگر اینٹی کرپشن کی کارروائیوں کے طریقہ کار پر سرکاری افسروں میں تشویش ہے تو وزیر اعلیٰ کو اعتماد میں لینا چاہیے اور اگر کسی کارروائی سے پوری بیوروکریسی میں یہ تاثر پیدا ہو رہا ہے کہ کوئی بھی افسر کسی بھی وقت ذلیل کیا جا سکتا ہے تو یہ تاثر دور کرنا چیف سیکرٹری اور وزیر اعلیٰ دونوں کی ذمہ داری ہے۔ پنجاب حکومت کو فوری طور پر اینٹی کرپشن کے طریقہ کار کا جائزہ لینا چاہیے۔ واضح قواعد طے ہونے چاہئیں کہ کس سطح کے الزام پر انکوائری ہوگی، کب گرفتاری کی ضرورت پیش آئے گی، کس مرحلے پر کسی سرکاری افسر کو گرفتار کیا جا سکتا ہے۔

نئی آٹو پالیسی۔ ایک جائزہ

محمد معاذ قریشی

پاکستان کی نئی آٹو پالیسی 2026-31ء بظاہر ملک کی گاڑیوں کی صنعت کو ایک نئے دور میں داخل کرنے کی کوشش ہے۔ حکومت نے پانچ برس میں گاڑیوں اور آٹو پارٹس کی برآمدات چار ارب ڈالر تک پہنچانے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ درآمدی ڈیوٹیوں میں کمی، الیکٹرک گاڑیوں کی حوصلہ افزائی، مقامی صنعت کی مسابقت بڑھانے اور برآمدات سے منسلک مراعات اس پالیسی کے اہم نکات ہیں۔ بظاہر پاکستان کی آٹو انڈسٹری کو تحفظ کی پالیسی سے نکال کر عالمی مسابقت کی طرف لے جانا ضروری ہے لیکن سوال یہ ہے کہ کیا ہماری آٹو صنعت اس تبدیلی کے لئے تیار ہے؟ کیا چند برسوں میں وہ پیداواری صلاحیت، ٹیکنالوجی، معیار، لاگت اور عالمی مارکیٹ تک رسائی حاصل کر سکتی ہے جو ایک کامیاب آٹو ایکسپورٹنگ ملک کے لئے ضروری ہوتی ہے؟ نئی پالیسی میں کیے گئے اعلانات کی کامیابی کا فیصلہ اعلانات نہیں بلکہ عملی نتائج کریں گے۔ حکومت کے اعلان کے مطابق نئی پالیسی کے تحت 2026-2030-31ء تک گاڑیوں اور آٹو پارٹس کی مجموعی برآمدات کا ہدف کم و بیش 6.01 ارب ڈالر مقرر کیا گیا ہے۔ اس ہدف کے حصول کیلئے سالانہ برآمدات کا تخمینہ بتدریج بڑھایا گیا ہے۔ خصوصاً 2030-31ء میں 2.19 ارب ڈالر کی برآمدات کا ہدف اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ پاکستان کی آٹو انڈسٹری محض مقامی منڈی کے لئے گاڑیاں تیار کرنے کے بجائے عالمی سپلائی چین کا حصہ بنے۔ لیکن ابھی تک ایسا نہیں۔ اس لئے اس ہدف کو موجودہ کارکردگی کے تناظر میں دیکھنا ضروری ہے۔ وزارت تجارت کی جانب سے بجٹ میں پیش کردہ اعداد و شمار کے مطابق پاکستان نے گزشتہ تین مالی برسوں میں مجموعی طور پر صرف 434 مقامی طور پر تیار شدہ گاڑیاں برآمد کیں جن کی مالیت تقریباً 1.42 ارب روپے بنتی ہے۔ 2024-25ء میں 227 گاڑیاں برآمد ہوئیں جن کی مالیت 93 کروڑ 969 کا روپے کی ہے۔ فرق محض اعداد و شمار کا نہیں بلکہ ہماری مقامی استعداد اور حکومتی توقعات کے درمیان ایک بہت بڑے خلا کا اظہار ہے۔ یہ خلا کیسے کم کیا جا سکے گا؟ نئی پالیسی کا سب سے اہم سوال یہی ہے کہ موجودہ عالمی حالات میں ہم گاڑیوں کی برآمدات کیسے بڑھا سکیں گے؟ کیا پاکستان واقعی پانچ برس میں چھ ارب ڈالر کی آٹو برآمدات کر سکے گا؟ یا نئی آٹو پالیسی بھی ماضی کی پالیسیوں کی طرح اہداف اور وعدوں تک محدود رہے گی؟ آج عالمی آٹو انڈسٹری میں مقابلہ غیر معمولی حد تک سخت ہو چکا ہے۔ چین، جاپان، جنوبی کوریا، ترکی اور بھارت جیسے ممالک کئی دہائیوں کی سرمایہ کاری، جدید ٹیکنالوجی، تحقیق اور مضبوط سپلائی چین کی بنیاد پر عالمی منڈی میں اپنی جگہ بنا چکے ہیں۔ انٹرنیشنل انرجی ایجنسی کی 2026ء کی رپورٹ کے مطابق 2025ء میں دنیا بھر میں تقریباً 2 کروڑ 20 لاکھ الیکٹرک کاریں تیار ہوئیں، جو اس سے گزشتہ برس کے مقابلے میں 25 فیصد سے زیادہ تھیں۔ چین نے عالمی الیکٹرک کار پیداوار کا تقریباً 75 فیصد حصہ حاصل کیا، جبکہ اس کی الیکٹرک کاروں کی برآمدات 925 لاکھ سے تجاوز کر گئیں۔ اس کے برعکس پاکستان ابھی تک اپنی مقامی ضرورت پوری کرنے اور گاڑیوں کی پیداواری لاگت کم رکھنے کے مسائل سے دوچار ہے۔ ایسے میں چین کی جدید اور نسبتاً سستی گاڑیوں سے مقابلہ کرنا آسان نہیں ہو گا۔ اہم بات یہ ہے کہ عالمی منڈی اب صرف کم قیمت گاڑی نہیں خریدتی بلکہ جدید حفاظتی نظام، ایندھن کی بچت، ماحول دوست معیار، بعد از فروخت خدمات اور ماحولیاتی معیار کو بھی اہمیت دیتی ہے۔ کیا پاکستان کے موجودہ کار ساز ادارے ان تمام تقاضوں پر پورا اترتے ہیں؟ کیا ہماری گاڑیوں میں وہ جدید ٹیکنالوجی موجود ہے جو یورپ، مشرق وسطیٰ، افریقہ اور وسطی ایشیا کی منڈیوں میں انہیں قابل قبول بنا سکے؟ نئی پالیسی کا ایک اہم پہلو گاڑیوں اور پرزہ جات کی درآمدی ڈیوٹیوں میں بتدریج کمی ہے۔ حکومت کا موقف ہے کہ اس سے مسابقت بڑھے گی، صارفین کو بہتر انتخاب ملے گا اور مقامی صنعت اپنی کارکردگی بہتر بنانے پر مجبور ہو گی۔ پاکستان میں کئی دہائیوں سے مقامی آٹو انڈسٹری کو بلند درآمدی ڈیوٹیوں کے ذریعے تحفظ حاصل رہا ہے اس کے باوجود صارفین کو عالمی معیار کے مقابلے میں مہنگی گاڑیاں، محدود ماڈلز اور بعض اوقات بنیادی حفاظتی سہولیات سے محروم گاڑیاں خریدنا پڑتی ہیں۔ پاکستان ایسوسی ایشن آف آٹو موٹیو پارٹس اینڈ ایکسیسریز مینوفیکچررز نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ درآمدی پرزہ جات پر ڈیوٹی کم ہونے سے مقامی پرزہ ساز صنعت متاثر ہوگی اور مکمل طور پر درآمدی گاڑیوں کی آمد مقامی پیداواری بنیاد کو کمزور کر سکتی ہے۔ یہ خدشہ نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ پاکستان میں ہزاروں چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار آٹو پارٹس کی تیاری سے وابستہ ہیں۔ اگر انہیں جدید ٹیکنالوجی، مالی معاونت اور مسابقت کے لئے مناسب وقت فراہم کیے بغیر عالمی مقابلے میں دھکیل دیا گیا تو مقامی صنعت کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ پاکستان میں پیداواری لاگت زیادہ ہونے کی بڑی وجہ بجلی اور گیس کی بلند قیمتیں، شرح سود، ٹیکسوں کا پیچیدہ نظام، خام مال کی درآمد پر انحصار اور پالیسیوں میں عدم تسلسل شامل ہیں۔ سرمایہ کار کو یقین ہونا چاہیے کہ آج اعلان کیا گیا سرمایہ پانچ سال بعد بھی حکومتی پالیسیوں کے ساتھ محفوظ رہے گا۔ ایسی صورت حال سے دوچار نہیں ہوں گے۔ یقین دہانی کون کرائے گا؟ لیکن سوال یہ ہے کہ کیا پاکستان الیکٹرک گاڑیوں کی تیاری میں بھی مقامی صلاحیت پیدا کر سکے گا یا صرف چین سے گاڑیاں اور بیٹریاں درآمد کر کے انہیں مقامی مارکیٹ میں فروخت کرنے تک محدود رہے گا؟ کیا پاکستان علاقائی آٹو برآمدی مرکز بن سکتا ہے؟ پاکستان کو یہ بھی طے کرنا ہوگا کہ وہ کس شعبے میں عالمی سطح پر مقابلہ کر سکتا ہے۔ کیا چھوٹی گاڑیاں، موٹر سائیکلیں، الیکٹرک رکشے، کمرشل گاڑیاں یا آٹو پارٹس ہماری برآمدی حکمت عملی کا بنیادی حصہ ہوں گے؟ کیا ادارے سستی مگر عالمی معیار کی گاڑیاں، جدید ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ صنعتیں اور عالمی منڈیوں تک رسائی کا قابل عمل منصوبہ موجود ہے؟ اگر ان سوالات کے جواب کسی اقدامات کی صورت میں سامنے نہیں آتے تو نئی آٹو پالیسی بھی سابق پالیسیوں کی طرح بلند اہداف اور خوبصورت وعدوں کی دستاویز بن کر رہ جائے گی۔ اس لیے بہتر ہے کہ حکومت ان معاملات پر توجہ دے۔

گمشدگیوں کے یوم اقبال کی داستان!

خالد کاشمیری

یہ ایسے دور کا ذکر ہے جب یوم اقبال ہر برس 21 اپریل کو منایا جاتا تھا۔ 21 اپریل درحقیقت علامہ اقبال؟ کا یوم وفات ہے اور تاہم علامہ؟ کے یوم ولادت کی صحیح تاریخ کی تصدیق ہو رہی تھی جس کے نتیجے میں یوم اقبال 9 نومبر کو منانے کا اہتمام ہوا۔ بہرحال 21 اپریل کو بھی یوم اقبال کو مرکزیہ مجلس اقبال کے زیر اہتمام کسی نہ کسی ہال میں بڑے سے اجتماع کا انعقاد ہوتا تھا۔ مرکزیہ مجلس اقبال 1949ء میں تشکیل دی گئی تھی اس کے قیام کا مقصد تعلیم و تفہیم علامہ اقبال؟ کے کلام کی روشنی میں ان کے پیغام کو عام کرنا تھا اس کے بانیوں میں حمید نظامی، میاں امیر الدین، ریاض حسن، آغا شورش کاشمیری، میاں محمد شفیع (م ش)، ذوالفقار علی بخاری، ڈاکٹر محمد باقر، ڈاکٹر شجاعت علی، ملک کریم چوہدری، غلام عباس اور آغا رسا سرسیت دیگر شخصیات متحدہ اقبال بھی شامل تھے۔ یوم اقبال کا پہلا جلسہ مرکزیہ مجلس اقبال کے زیر اہتمام ہوا، جو کہ تاریخ ساز جلسہ گاہ باغ بیرون موچی دروازہ میں ہوا تھا، زیر نظر کرو یوم اقبال کی کارروائی کے دوران میں نے اس پہلے یوم اقبال کا ذکر کرتے ہوئے کہا تھا کہ اس جلسے میں دیگر بہت سے مقررین سمیت شعلہ بیان مقرر آغا شورش کاشمیری نے اپنی سحر انگیز تقریر کی کر پیاسے صحافت مولانا ظفر علی خان نے اپنی تقریر میں آغا شورش کی تعریف میں اشعار کہہ کر حوصلہ افزائی کی۔ حقیقت یہ ہے کہ لیفٹیننٹ جنرل ایوب خان کی حکومت کے ابتدائی برسوں میں حکومت کے ایماء پر پنجاب یونیورسٹی کی انتظامیہ کی طرف سے شاہراہ قائداعظم پر لاہور میں واقع یونیورسٹی ہال دیئے جانے سے انکار پر پیش کیا جانے لگا تو مرکزیہ مجلس اقبال کی طرف سے جلسوں کی صدارت عدالت عالیہ کے ججوں سے کرانا شروع کر دی گئی تھی اور یہ حکمت عملی یونیورسٹی ہال میں جلسہ کی اجازت ملنے میں کامیاب رہی۔ زیر تذکرہ ایک ایسا یوم اقبال تھا جس کی صدارت لاہور ہائیکورٹ کے اس وقت کے چیف جسٹس سردار محمد اقبال کر رہے تھے اور سٹیج سیکرٹری کے فرائض آغا شورش کاشمیری انجام دے رہے تھے۔ اس یوم اقبال کی پوری کارروائی میں قابل ذکر بات نثر کی بجائے نظم کی وساطت سے سامعین کو خراج عقیدت اور اس کے مرشد اس دور کے عوامی جذبات کو نظم کی بحر میں پرونے والے معروف شاعر حبیب جالب تھے۔ شورش کاشمیری کو دعوت دی 7 بجے مائیکروفون سے کوئی اختلاف ہے کہ جیسے لوگ شورش کاشمیری کو سننے آئے تھے۔ ایک موقع پر انہوں نے "آبادی اور اقتدار میں" کے عنوان سے نظم شروع کی تو ان کا ترنم عجب ڈھا گیا۔ ہر مصرعہ پر واہ واہ اور مکرر مکرر کی آوازوں سے ہال میں کان پڑی آواز سنائی نہ دیتی تھی۔ شورش کاشمیری نے کس خوبصورتی سے حالات کی تصویر میں رنگ بھرا جو یاد رہے کہ یوں تھا:

پھول لے کر گیا آیا روتا ہوا
بات ایسی ہے کہنے کا یارا نہیں
قبر اقبال سے آ رہی تھی صدا
یہ چمن مجھ کو آدھا گوارا نہیں

یہ شعور کبھی ہمارا تھا بال میں موجود سامعین کا کیا موڈ بنا؟ پتی سا ہو گیا اور اس میں حکومت مخالف نعرے بھی لگنے لگے۔ اس صورت کو سنبھالنے اور حالات کو قابو میں رکھنے کی جلسہ کی طرف سے کوشش کارگر نہ ہو سکی۔ پولیس کے گھر کی ہوتے سے حوالی ہی کا عالم لوگوں کو نظر آنے لگا۔ ان میں سے بعض آوازیں بھی سنی گئیں کہ جلسے کے صدر عدالت عالیہ کے چیف جسٹس کی نازک پوزیشن کا خیال رکھنا چاہیے اس خطاب کے نتیجے میں جلسے کے چہروں پر ہوائیاں اڑنے کا گمان ہونے لگا تھا کہ شورش کاشمیری کے ترنم خیز کلام میں پورا یونیورسٹی ہال بہا چلا جا رہا تھا۔ اسی طرح کے ماحول میں یہ شعر ماحول کو مزید گرمانے کا باعث بن گیا۔ یہ بھی اس نوعیت کا تھا۔ شعر یہ تھا:

نکہبان اقبال رخصت ہوئے، ان کا اسیر جو
ہیں زندہ وہ رو گئے
ان میں بھی چند اقبال کے ہمنوا تو یہ
سلطان میں آ رہے ہیں

اس پر سامعین نشستوں سے کھڑے ہو کر تین منٹ تک تالیاں بجاتے رہے ایسے تالیوں کے شور میں ایک آواز بلند ہوئی۔ "انقلاب والے اس کی وضاحت کریں"۔ مگر یہ مطالبہ رد کر دیا گیا۔ تالیاں تھمنے پر جب شورش کاشمیری اپنا ترنم روک کر بولے "جناب انہیں نے تو یونہی بات کی ہے" ساتھ ہی کہا "اگر زندہ رہا تو اگلے یوم اقبال پر پھر ملاقات ہوگی"۔ اس موقع پر مرکزیہ مجلس اقبال کے بھی ارکان مسکرا رہے ہیں۔ آغا شورش کاشمیری اور شورش کاشمیری کو انہیں میں جاتے ہیں اور احترام اور بارعب کا بہترین اقتدار آغا شورش کاشمیری نے انہیں خطاب کرکے کہا اور ڈاکٹر ترنم لگ گئے یوم اقبال پر بھی اپنا کلام سنا کر حاضرین سے داد وصول کرو گے۔ اس سے پر تاکہ انتظامیہ کے کہنے پر ان کے کسی صاحب نے آغا صاحب کے کان میں کچھ کہا۔ مغیر شورش کاشمیری کو پابند مقام کرانے کو کچھ سے لگانے ہی والے تھے کہ سیکرٹری کی نظروں نے یہ منظر دیکھتے ہی اپنے مخصوص دبنگ لہجے میں سرگوشی کرنے والے سے کہا "یہ مذکرین انہیں اپنی نظم پڑھنے دیں۔ لوگ سن رہے ہیں۔ آپ لوگوں نے جیسا کرنے کو کہا ہے۔" شورش کاشمیری صاحب ہمارے محترم لوگ قدر مہمان ہیں اس حوالے سے نہیں ان سے معذرت خواہوں۔ مگر شورش کاشمیری نے بھی مزاحمت نہ کی تھی کہ گردہ خطاب ہو کر ماحول کو سنبھالے رہے اور انہیں کلام کے دیگر شعر کو ادا کرنے میں قدرے جھجک سی محسوس ہو رہی مگر پاکر انہوں نے وہاں کے ہم خیر کے طرز پر مصرعہ پر کہنا شروع کر دیا آخری شعر تھا:

کھارہے ہیں خون پی رہے ہیں لہو
ان کے جیب بھرے رکھنے کو آتیاں نہیں

اور اس کے بعد مرکزیہ مجلس اقبال نے شورش کاشمیری سے ماحول کے تحفظ سے میں بہتر ہو کر انہیں رخصت کیا۔ تاکہ مجرد حقیقت سے اقتدار کرنے کیں کرایہ یوم اقبال کے انعقاد کی تل تل ہی دیکھنے کو ملتے ہیں وہ ایسے انتظامات میں اسباب علم و ادب کے اظہار سے ایک عالم کو روحانی گرمی کرتی اور زیر تذکرہ واقعے کو مرتب کرکے وہ ان ادب کے لئے شہ پاروں میں اضافہ کرنے کا موجب بن جاتا۔

جعلی بحری نیٹ ورک چلانے والے بھارتی شہریوں پر پابندی

ساجد چوہدری

مکار مودی گورنمنٹ اور اس کی غیر قانونی تجارتی کارروائیوں کے باعث دھوکہ دہی اور فراڈ میں سرگرم بھارتی کمپنیوں پر پابندیاں عائد کی گئی ہیں۔ امریکی محکمہ خزانہ نے ایران کی مدد کے الزام میں بھارت کی ریاست کرناٹک میں بین الاقوامی دھوکہ دہی اور فراڈ نیٹ ورک کی نشاندہی کی ہے۔ بھارتی جعلی کمپنیاں کی آڑ میں ایک نیٹ ورک کے ذریعے جعلی رجسٹریشن کا نیٹ ورک کا انکشاف ہوا ہے۔ نکسا قندھار غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث جہازوں کو بین الاقوامی قوانین سے بچانے کیلئے جعلی جھنڈوں اور بحری سرٹیفکیٹس کا سہارا لیا گیا۔ امریکی محکمہ خزانہ نے مشکل کی نشاندہی اور شہریوں پر پابندیاں لگا دیں۔ زبردست پابندیوں کے ذریعے بحری راستوں پر ہونے والی کم از کم دو بھارتی کمپنیوں پر پابندیاں عائد کر دی ہیں۔ پابندیوں کے تحت ہونے والے فرد کے امریکہ میں تمام اثاثے منجمد اور ان کے قانونی کاروبار کا راستہ بند ہے۔ امریکی محکمہ خزانہ کا دفتر برائے غیر ملکی اثاثہ جات کنٹرول ایران اور روس کے ساتھ غیر قانونی تجارت پر اب تک 175 سے زائد بھارتی اداروں پر پابندیاں عائد کر چکا ہے۔ اس نیٹ ورک کے ذریعے مختلف ممالک کے نام سے جعلی بحری رجسٹریشن جاری کئے جانے اور سرٹیفکیشن سوسائٹیز قائم کی گئی تھیں۔ امریکی حکام کے مطابق مذکورہ افراد نے مختلف ممالک کی اجازت کے بغیر ان کے نام سے جعلی سرٹیفکیشن اور ادارے قائم کیے جو جہازوں کی رجسٹریشن، بحری پرچم، عملے کی تربیت اور جہازوں کی درجہ بندی جیسی خدمات فراہم کرنے کا دعویٰ کرتے تھے۔ اس نیٹ ورک کے ذریعے جعلی بحری رجسٹریشن، ایران کی خدمات فراہم کی گئیں۔ ٹیکسٹ، بی سپورٹ، ٹریڈ اور پانامہ میری ٹائم انجینئرنگ کمپنی، انجینئرنگ میلا اینڈ انویسٹمنٹ، مہاراشٹر اور آمریکہ میری ٹائم اینڈ ایجوکیشن فہرست شامل ہیں۔ امریکی محکمہ خزانہ کے مطابق اس نیٹ ورک سے منسلک دیگر بھارتی شہریوں انوپ کمار دیمان اور نند کشور کو بھی نامزد کیا گیا ہے۔ پابندیوں کے تحت نامزد افراد اور اداروں کے امریکہ میں موجود یا امریکی دائرہ اختیار میں آنے والے اثاثے منجمد کر دیئے جائیں گے جبکہ امریکی شہریوں اور کمپنیوں کو ان کے ساتھ کسی بھی قسم کا کاروباری لین دین سے روک دیا گیا ہے۔ امریکی محکمہ خزانہ نے خبردار کیا ہے کہ جعلی بحری رجسٹریشن اور غیر مستند سرٹیفکیٹس استعمال کرنے والے جہاز نہ صرف بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی کا خطرہ رکھتے ہیں بلکہ یہ ساحلی اور ماحول کو حفاظتی ماحول کی سیکیورٹی کو بھی نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ امریکی حکام کے مطابق یہ کارروائی ایران کے غیر قانونی تیل کے کاروبار اور اس سے منسلک ملاحوں اور اداروں کے خلاف جاری آپریشن اکنامک آفت کا حصہ ہے۔ اس سے پہلے ہم پابندیوں سے متعلق الزامات امریکی محکمہ خزانہ کے ماتحت بھی ہیں۔ امریکہ نے روس کو جنگی ساز و سامان فراہم کرنے والی 19 بھارتی کمپنیوں پر پابندیاں عائد کر دیں۔ امریکہ کی جانب سے عائد امریکی تقریباً 400 کمپنیوں اور افراد پر پابندیاں عائد کرنے کا اعلان کیا گیا۔ مذکورہ فہرست میں بھارت کے ساتھ چین، ملائیشیا، تھائی لینڈ، ترکی اور متحدہ عرب امارات سمیت دیگر کئی ممالک شامل ہیں۔ امریکی وزارت خزانہ کے مطابق یہ پابندیاں روس کی فوج کو جدید ٹیکنالوجی اور سامان فراہم کرنے پر عائد کی گئی ہیں۔ روس کی جانب سے یوکرین کے خلاف غیر قانونی اور غیر اخلاقی جنگ چھیڑنے کی اور کاروباری لین دین سے روک دیا گیا ہے۔ امریکی محکمہ خزانہ نے خبردار کیا ہے کہ جعلی بحری پرچم اور غیر مستند سرٹیفکیٹس استعمال کرنے والے خطرناک جہاز جنگ میں مدد فراہم کرنے والوں کے خلاف امریکا اور اس کے اتحادی ایسے اقدامات کرتے رہیں گے۔ امریکی محکمہ خارجہ کی تیار کردہ 120 کمپنیوں کی فہرست میں شامل چار بھارتی کمپنیوں کے خلاف الزامات کی تفصیلات بھی دی گئی ہیں۔ ان چار کمپنیوں میں ایسینڈ ایوی ایشن انڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ، ماسک ٹرانس، ٹی ایس ایم ڈی پرائیویٹ لمیٹڈ اور فوٹریو سپلائی شامل ہیں۔ ایسینڈ ایوی ایشن پر یہ الزام ہے کہ اس نے مارچ 2023ء سے مارچ 2024ء کے درمیان روس میں مقیم کمپنیوں کو 700 سے زیادہ کھیپ بھیجی ہیں۔ ان کھیپوں میں ایک کروڑ 70 لاکھ روپے سے زیادہ کی ایوی ایشن اشیاء شامل ہیں جبکہ امریکی محکمہ خارجہ کا کہنا ہے کہ جون 2023ء سے اپریل 2024ء کے درمیان ماسک ٹرانس نے بھی تقریباً 2.5 کروڑ روپے کی ایوی ایشن اشیاء بھیجیں۔ جنہیں روس نے وہ اجزاء میں جنگی جہازوں میں استعمال کیا تھا۔ اس کے علاوہ ٹی ایس ایم ڈی گلوبل پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنی پر الزام ہے کہ اس نے روسی کمپنیوں کو 3.6 کروڑ روپے سے زیادہ کا سامان دیا جس میں الیکٹرانک ایکیوپمنٹ، سرکٹس، سینٹرل پروسیسنگ یونٹس اور دیگر فکسڈ کیپسیٹرز شامل تھے۔

نیند راتوں کو کیوں نہ آئی، یوپی ایس کا رونا

چوہدری غلام حسین

آج یہ سطور کسلمندی کے عالم میں لکھ رہا ہوں کہ بار بار نیند کے جھٹکے محسوس ہوتے ہیں اور پھر چونک کر ہوشیار ہوتا ہوں یہ اس کی وجہ تو سوائے کوئی مرض نہیں، اپنے ہی گھر کی بے احتیاطی ہے کہ رات بھر نہ صرف بے آرامی کا سامنا رہا بلکہ بار بار کے جاگنے سے سونے کا وقفہ بھی کم ہو گیا۔ قارئین! میں نے عرض کیا یہ کسی بیماری کے باعث نہیں بلکہ اپنی واپڈا اور اس کی ذیلی ترسیلی کمپنیوں کے باعث تھی کہ لیسکو کی مہربانی سے رات بھر مسلسل لوڈشیڈنگ ہوتی رہی جو کم از کم 40 سے 45 منٹ تک بجلی بحال ہوتی اور پھر سے ایک گھنٹے کے لئے چلی جاتی۔ لوڈشیڈنگ کا سلسلہ 2 بجے کے قریب ہم پر وار کرتی رہی، جب ہم جاگے تو وہی بجلی بند تھی۔ بجلی نہ ہونے کی وجہ سے اور ہمیں ذاتی طور پر گرمی بھی لگتی رہی جو ایک گھنٹے کے لئے ہوتی تھی اور یہ عادی معمول بن گیا کہ جو ٹیکنالوجی کی شام تک نیند ہوتی۔ یہ الیکشن سے پہلے ایسی صورت اور سیاسی قیادت کے بیانات سے موصول ہوا۔ 22 سوالات کے جواب اچانک بجلی چلی گئی۔ خیال کیا کہ معمول کی بات ہوگی کہ غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ تو جاری ہی رہتی ہے۔ بہرحال ایک گھنٹے کے بعد بحال ہوئی تو پھر سوائے کے جب تیرہ سے جاری تھا اور یوں یہ سلسلہ دراز ہوا اور رات بھر جاری رہا۔ صبح کے لئے 8 بجے کا الارم لگا رکھا اور پونے پانچ بجے صبح جاگنا ہوتا ہے۔ مگر گھر کے وقت جب لازم ہوا تو میں پہلے ہی سے نیم غنودگی کی حالت سے اٹھا اور تیاری کی۔ خدا کا شکر کہ اس وقت تو بجلی بند ہو چکی تھی اور نماز فجر کی ادائیگی کے بعد تک موجودگی، طبیعت پر بوجھل ہو گئی تھی اس لئے گھر سے معمول کی سیر صبح کے لئے جانے کو جی نہیں چاہ رہا تھا اور کچھ دیر تک گو مگو میں تھا کہ ایک بجلی اور آیا تو سوچا کہ اب نیند مشکل ہوگی اس لئے معمول میں تاخیر کیا جائے کہ سیر کو کیا مشقت کیا دو سال سے اس کی سیر کیا مشقت نہیں کہ مرض لاحق ہو رہا تھا چنانچہ حسب معمول گھر سے باہر قدم نکالے اور معمول کا عمل شروع کیا لیکن قدم سست تھے بہرحال گیٹ کی جانب تک اور رستہ کو "واک" مکمل کی اور پارک میں آ گئے جہاں سیر صبح والے دوست جمع ہوئے ہوتے ہیں کرتے ہیں اور عطائے کے لمحے جذبات کا موضوع کرتے ہیں۔ ہمارے مزاج تک ہوتی ہے اس سے یکطرفہ ہو جاتی ہے نشست سنجیدہ ہی تو خلاف معمول تھی اور موضوع کے بجائے لوڈشیڈنگ ہی زیر غور تھی۔ خیال کیا جا رہا تھا کہ ساتھ اے سی کی بالائی لیں مرکزی کھا رہے کے باعث شاید بجلی کی پیداوار کم ہو گئی لیکن ابھی کوئی اطلاع نہیں ملی البتہ یہ بتایا گیا کہ کوئی جانی نقصان نہیں ہوا اور حادثہ کی تحقیقات اعلیٰ سطح پر شروع کر دی گئی ہے خود وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے بھی نوٹس لیا ہے۔ اس سلسلے میں بات ہو رہی تھی کہ میڈیا رپورٹ کے مطابق کل 5 کی تعمیر میں بہتر فنی خرابی ہو رہی بلکہ آگ بھی بھڑک اٹھی جس سے معمول سے زیادہ ہے اس پر بحث شروع ہوئی بجلی کی فراہمی میں نے عرض کیا کہ میڈیا رپورٹوں کے مطابق نوٹس لے لیا اور پر مسئلہ پر تحقیق کا فیصلہ ہوا اس لئے ہمیں ایسے تکنیکی معاملے پر بحث نہیں کرنا چاہیے۔ صرف اپنے مسئلہ کے حوالے سے ہی بات کرنی ہے چنانچہ پہلے بجلی کی سیاست بھی ذہن میں تھی کر سوشل میڈیا پر بہت کچھ کہا اور لکھا جا رہا ہے اور اس تنازع کی تعمیر والے منصوبے کی تاریخ اور حالات سے بات کی جا رہی ہے۔ بہرحال یہ معاملہ بھی تحقیقات کے نتیجے ہی کا منتظر ہے۔ میڈیا (سوشل اور الیکٹرانک) کے ذرائع تو پہلے سے جاری غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا باعث سولر کی تنصیب بتا رہے ہیں اور رات کو زیادہ لوڈشیڈنگ کی بھی وجہ یہی بتائی جاتی ہے یہ بھی ملکی مسئلہ اور بحران کے لئے حل کا طلب کار ہے لیکن یہ حقیقت تو ہے کہ لوڈشیڈنگ تو ہو رہی اور غیر اعلانیہ ہی ہوتی ہے جس سے پریشانی ہوتی ہے تو لازم ہے کہ اسے بتایا جائے کہ یہ مسائل شدت سے زیر بحث اور پھر زیر غور بھی ہیں لیکن کوئی حل نہیں نکل رہا۔ میں بجٹ میں دو دن گھر پر شفٹ ہوا کہ ہوں اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کی وجہ سے پریشان ہوتا ہوں لیکن یہ تو معمول بن چکا اور اب مرمت کے نام پر ہر دوسرے تیسرے دن بھی کئی گھنٹے تک بجلی بند رہتی ہے اور معمول سے ہٹ کر یہ ہمارے اس حقیقت سے ایک منٹ بھی رہ جانے والا ہے ایک پیش منظر کی بجلی ہی آ جاتی ہے جب کہ اس حالت کا سو واقعات ایسی ہیں جس سے کیا جائے تو خوف آتا ہے کہ گنجائش کم ہے کمرشل ہوں کہ جن میں یہ صرف مستقل ختم کرکے گیس اور گیس چاہتا ہیں بلکہ گیس کی کمی کا بھی اندازہ ہے البتہ تو دعا کا وقت آرہا ہے کہ گھر سے قبر کے لئے سوات ہو چکا کہ معلوم ہوا اپنی یو پی ایس کے ایک ڈاکٹر صاحب دورہ کر کے گئے ہیں اور انہوں نے پارکوں کا معائنہ کیا ہے۔

ABC CERTIFIED
Daily ASR-E-NAU Mastung
روزنامہ عصر نو مستونگ

قومی وسائل لوٹنے والوں کو نشان عبرت بنایا جائے، رحیم کاکڑ

بقیہ نمبر 1 صفحہ نمبر6پر

حکومت بلوچستان کے کومک پروگرام کے ثمرات ضلع لسبیلہ پہنچنا شروع

پروگرام کے تحت ضلع لسبیلہ کے 20 مستحق خصوصی افراد کو 8ہزار روپے جبکہ بچوں کو 6ہزار روپے کی پہلی قسط کی ادائیگی کا سلسلہ شروع کر دیا گیا ہے، جبکہ تقریباً 11 خصوصی افراد کو ارائی موٹر سائیکلیں بھی فراہم کی جائے گی ہیں

سوشل ویلفیئر کے افسران اور متعلقہ عملے نے اہم کردار ادا کیا، سوشل ویلفیئر آفیسر لسبیلہ عبدالصمد رونجھو، اسسٹنٹ ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر آفیسر بیلہ خالد پرویز، ڈیجیٹل پرویز شیخ اور شبیر رونجھو کی جانب سے خصوصی افراد کی بھرپور رہنمائی اور تعاون کیا گیا، جس کے نتیجے میں مستحق افراد کے فارم مکمل کر کے پروگرام میں شامل کرنے کا عمل آگے بڑھا

بقیہ نمبر 2 صفحہ نمبر6پر



ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل کوئٹہ محمد انور کاکڑ ڈسٹرکٹ معاوضہ کمیٹی کے جائزہ اجلاس کیسز کی جانچ پڑتال کر رہے ہیں

کھیل انسانی زندگی کا اہم حصہ ہیں
سائرہ عطاء

اوتھل، جام محمد یوسف فٹبال اسٹیڈیم کی خستہ حالی، گراؤنڈ کمیٹی کے وفد کی کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطا بلوچ سے ملاقات، گراؤنڈ کو فوری قابل استعمال بنانے کے لیے بجری کے ڈمپر ڈالے جائیں گے، کمشنر کی یقین دہانی

کھیل نوجوانوں کی جسمانی و ذہنی نشوونما، صحت مند سرگرمیوں اور مثبت سوچ کے فروغ میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، نوجوانوں کو کھیلوں کے بہتر مواقع فراہم کرنا ضروری ہے، کمشنر لسبیلہ ڈویژن کی گراؤنڈ کمیٹی کے نمائندوں سے بات چیت

بقیہ نمبر 3 صفحہ نمبر6پر

ٹیکسوں کی بھرمار نے تاجر برادری کو پریشان کر رکھا ہے
انجمن تاجران بلوچستان

پی ایریاز کے تاجروں کو دوبارہ سیلز ٹیکس کے نوٹسز جاری کرنا ان کے لیے مزید مشکلات پیدا کرنے کے مترادف ہے

مسلسل ٹیکسوں کے نفاذ اور مختلف محکموں کی جانب سے مالی تقاضوں نے تاجروں کے لیے کاروبار جاری رکھنا مشکل بنا دیا ہے

بقیہ نمبر 19 صفحہ نمبر6پر

وفاقی محتسب کے حکم پر محکمہ کے ریٹائرڈ ملازم کو 27 لاکھ 34 ہزار روپے پنشن کی ادائیگی کر دی گئی

ریٹائرمنٹ کے 9 ماہ بعد بھی پنشن ادا نہ ہونے پر متاثرہ ملازم امیر افضل نے ریجنل آفس کوئٹہ سے رجوع کیا تھا

بقیہ نمبر 13 صفحہ نمبر6پر

صحبت پور، بی آئی ایس پی کی رقوم میں غیر قانونی کٹوتیوں کا انکشاف

فی مستحق خاتون 2ہزار روپے کٹوتی اور بغیر رسید رقم کی ادائیگی، انتظامیہ اور متعلقہ ادارے خاموش تماشائی بن گئے

خواتین کو رقم کی ادائیگی کے وقت باقاعدہ کمپیوٹرائزڈ پرچی یا رسید فراہم کرنے کے بجائے زبانی طور پر کم رقم تھمادی جاتی ہے

بقیہ نمبر 4 صفحہ نمبر6پر



تربت دورے کے موقع پر آئی جی پولیس محمد طاہر پولیس دربار سے خطاب کر رہے ہیں

بھاگ، اسسٹنٹ کمشنر خادم حسین کھوسہ کی زیر صدارت پرائس کنٹرول کمیٹی کا اجلاس

مصنوعی مہنگائی اور گراں فروشی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی، اسسٹنٹ کمشنر

بقیہ نمبر 14 صفحہ نمبر6پر



لورالائی، ڈپٹی کمشنر محمد حبیب شجاع یونیورسٹی آف لورالائی میں BSDI کے تحت تعمیر آئی ٹی ہب کا معائنہ کر رہے ہیں

سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی ملازمین حقوق کے منتظر ہیں، نصیب اللہ بازئی

ملازمین کی پروموشن، میڈیکل سمیت تمام جائز حقوق اور مراعات جلد از جلد فراہم کی جائیں، اجلاس سے خطاب

بقیہ نمبر 20 صفحہ نمبر6پر

گنداوہ اور گرد و نواح میں پینے کے پانی کی شدید قلت

بقیہ نمبر 21 صفحہ نمبر6پر

تجارتی بحالی سے متعلق کور کمانڈر کا بیان قابل تحسین ہے، سید امان شاہ

تجارتی سرگرمیوں کی بحالی سے معاشی استحکام اور روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے

بقیہ نمبر 15 صفحہ نمبر6پر

عوامی حقوق کا تحفظ، نیشنل بینک آف پاکستان کے عملے کی کارکردگی کو خراج تحسین، منفی پروپیگنڈے کی مذمت

بقیہ نمبر 6 صفحہ نمبر6پر

سرحدی تجارت بلوچستان کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے، جہانزیب جمالدینی

کور کمانڈر بلوچستان کا سرحدی تجارت کے فروغ اور بندوق کے کلچر کے خاتمے سے متعلق بیان مثبت سوچ کا عکاس ہے

بقیہ نمبر 5 صفحہ نمبر6پر

خزانہ آفس میں رشوت ستانی کا نوٹس لیا جائے، ملازمین

ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس میں مبینہ رشوت ستانی اور بد انتظامی کی شکایات، سرکاری ملازمین کا اعلیٰ حکام سے کارروائی کا مطالبہ

عملہ افسر کی عدم موجودگی کا بہانہ بنا کر ملازمین کے بلوں اور سرکاری واجبات کی ادائیگی میں تاخیری حربے استعمال کرتا ہے

بقیہ نمبر 22 صفحہ نمبر6پر



جعفرآباد، ڈپٹی کمشنر خالد خان کشمیر کوٹ شہر کھلی کچہری سے خطاب کر رہے ہیں

عوامی تحفظ و بلا تفریق خدمت ہمارا عزم ہے
فہیم عباسی

بے لگام مہنگائی اور بدامنی کی مسلسل لہر نے عام عوام کا چین سکون اور مسکراہٹیں چھین لی ہیں، اشیائے ضرورت کی قیمتوں میں ہوش ربا اضافے نے غریب طبقے کی کمر توڑ دی ہے

غیر معمولی قدرتی وسائل سے نوازا ہے لیکن بدانتظامی، عدم توجہی اور غلط ترجیحات کے باعث عوام آج بنیادی سہولیات اور تحفظ سے محروم نظر آتے ہیں

بقیہ نمبر 7 صفحہ نمبر6پر



چیئرپرسن آپکا ڈاکٹر انعم گل نے اسسٹنٹ کمشنر کی حیثیت سے اپنی ذمہ داریوں کا باقاعدہ آغاز کر دیا

جامعہ تربت کے پی ایس سوشیالوجی کے فائنل سمسٹر کے طلبہ نے تحقیقی مقالوں کا کامیابی سے دفاع کرلیا

بقیہ نمبر 23 صفحہ نمبر6پر

این ٹی ڈی سی کے مساجد اسٹاف کے دیرینہ مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جائیں، خان محمد جنگ

مؤذنوں کے عہدوں کی اپ گریڈیشن، ترقیاتی کوٹہ اور رہائشی سہولیات فراہم کی جائیں

بقیہ نمبر 16 صفحہ نمبر6پر

ضلعی انتظامیہ کا چشمہ کے علاقے میں غیر قانونی کرش پلانٹ کے خلاف آپریشن، پلانٹ سیل، 10 افراد گرفتار

بقیہ نمبر 8 صفحہ نمبر6پر



استا محمد، ڈپٹی کمشنر محمد رمضان پلال ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

قلات، موٹر وے پولیس کی جانب سے ٹریفک قوانین اور روڈ سیفٹی سے متعلق آگاہی مہم جاری

طلبہ میں ذمہ دارانہ شہری رویوں کے فروغ کے لیے خصوصی سیشن، ڈی ایس پی

وزیر اعلیٰ پر بے جا تنقید کرنے والے قوم پرست پہلے اپنے گریبان میں جھانکیں، سخان محمد بڑیچ

بقیہ نمبر 24 صفحہ نمبر6پر

خاندانی اراضی کے تنازع پر مخالفین کی جانب سے سنگین دھمکیاں مل رہی ہیں، تحفظ فراہم کیا جائے، اسرار احمد

ماضی میں بھی خاندان پر حملوں میں جانی نقصان ہو چکا ہے، حکام معاملے کی شفاف تحقیقات کر کے ملزمان کے خلاف کارروائی کریں

بقیہ نمبر 17 صفحہ نمبر6پر

صوبائی مشیر بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ زہری سے مختلف وفود کی ملاقاتیں، عوامی مسائل کے فوری حل کی ہدایت

بقیہ نمبر 10 صفحہ نمبر6پر

معروف ماہر نفسیات پروفیسر ڈاکٹر آفتاب عالم خان سے نوجوان سماجی کارکن دعا عمران کی ملاقات

یتیم اور مستحق بچوں کی معاونت کے لیے نوجوانوں کا آگے بڑھنا قابل تحسین ہے، پروفیسر ڈاکٹر آفتاب عالم

بقیہ نمبر 9 صفحہ نمبر6پر

رخشی، ایچ ٹی کے قریب ایکو روڈ سے نامعلوم شخص کی گولیوں سے چھلنی لاش برآمد

مقتول کو فائرنگ کر کے قتل کیا گیا، لاش شناخت اور ضروری قانونی کارروائی کے لیے سول اسپتال منتقل

بقیہ نمبر 25 صفحہ نمبر6پر

بلوچستان یہاں رہنے والوں کا مشترکہ گھر ہے، جہانگیر شاہ

بقیہ نمبر 26 صفحہ نمبر6پر

مطالبات تسلیم نہ ہوئے تو احتجاج پر مجبور ہوں گے، ریلوے ورکرز یونین

بلوچستان کی تمام بند ٹرینیں بشمول بولان میل اور چلتن ایکسپریس فوری بحال کی جائیں

بقیہ نمبر 18 صفحہ نمبر6پر

ہمیں معاشرے کے پسے ہوئے افراد کی مدد کیلئے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، اسلام لانگو

بقیہ نمبر 12 صفحہ نمبر6پر

بارکھان، یونین کونسل چھمب میں زمین کے تنازع پر جوتانی برادری کے دو گروپوں میں تصادم، متعدد افراد زخمی

فریقین کی جانب سے پتھروں اور ڈنڈوں کا آزادانہ استعمال، زخمی ڈی ایچ کیو ہسپتال منتقل، علاقے میں کشیدگی برقرار

بقیہ نمبر 11 صفحہ نمبر6پر

بقیہ عصر نو مستونگ 1

ہونے کی نشاندہی کی، جس کے نتیجے میں وفاقی حکومت کو بھی اقدامات اٹھانے پر مجبور ہونا پڑا۔ سعد وحید نے مزید کہا کہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کی سربراہی میں وفد نے وزیر اعظم پاکستان سے ملاقات میں واضح موقف اختیار کیا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو محرومی سے نکالنے کے لیے صرف اعلانات کافی نہیں، بلکہ شفاف، میرٹ پر مبنی اور جلد بھرتیوں کا عمل یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل پارٹی اس معاملے کی مکمل نگرانی جاری رکھے گی اور اس کی شفافیت کو برقرار رکھنے کے لیے وفاقی حکومت سے پرزور مطالبہ کرتی ہے کہ اعلان کردہ ملازمتیں بلوچستان کے مستحق نوجوانوں تک پہنچائی جائیں۔ بھرتیوں کے عمل میں وزراء کی اثر اندازی اور مداخلت کو روکا جائے تاکہ حق حقدار کو میسر ہو سکے اور کسی قسم کی ناانصافی یا حق تلفی کی گنجائش نہ رہے۔ سعد وحید نے مطالبہ کیا کہ آن لائن اپلیکیشن میں غیر ضروری طور پر طویل تجربے کے سرٹیفکیٹس کی شرط ختم کی جائے، کیونکہ بلوچستان میں بے روزگار نوجوانوں کے پاس سیکھنے کے مواقع نہ ہونے کے برابر رہے ہیں، جس کی وجہ سے مطلوبہ تجربے کی شرط پر اکثر نوجوانوں کو دشواری پیش آتی ہے۔ سعد وحید نے اس کامیابی کو بلوچستان کے نوجوانوں کی کامیابی قرار دیتے ہوئے عزم کا اظہار کیا کہ صوبے کے [illegible]

[illegible]

صفحہ نمبر 1

صفحہ نمبر 2

صفحہ نمبر 3

صفحہ نمبر 4

صفحہ نمبر 5

صفحہ نمبر 6

صفحہ نمبر 7

صفحہ نمبر 8

صفحہ نمبر 9

صفحہ نمبر 10

صفحہ نمبر 11

صفحہ نمبر 12

صفحہ نمبر 13

صفحہ نمبر 14

صفحہ نمبر 15

صفحہ نمبر 16

صفحہ نمبر 17

صفحہ نمبر 18

صفحہ نمبر 19

صفحہ نمبر 20

صفحہ نمبر 21

صفحہ نمبر 22

صفحہ نمبر 23

صفحہ نمبر 24

صفحہ نمبر 25

صفحہ نمبر 26

صفحہ نمبر 27

صفحہ نمبر 28

صفحہ نمبر 29

صفحہ نمبر 30

صفحہ نمبر 31

صفحہ نمبر 32

صفحہ نمبر 33

صفحہ نمبر 34

صفحہ نمبر 35

صفحہ نمبر 36

صفحہ نمبر 37

صفحہ نمبر 38

صفحہ نمبر 39

صفحہ نمبر 40

صفحہ نمبر 41

صفحہ نمبر 42

صفحہ نمبر 43

صفحہ نمبر 44

صفحہ نمبر 45

صفحہ نمبر 46

چھوٹے صوبوں کی تشکیل کا فیصلہ بجٹ سے پہلے ہو سکتا ہے

مصطفیٰ کمال

ملک چلانے والوں کو بھی احساس ہو رہا ہے مزید انتظامی یونٹس، چھوٹے صوبے بنائے بغیر پاکستان کو موجودہ نظام کے تحت چلانا مشکل ہے، وفاقی وزیر

لاہور (این این آئی) وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے کہا ہے کہ ملک موجودہ انتظامی نظام کے تحت نہیں چل سکتا، ملک میں نئے صوبوں کی تشکیل سے متعلق فیصلہ اگلے بجٹ سے پہلے ہو سکتا ہے، پاکستان کے بڑے صوبے اور وہاں کی بڑی سیاسی جماعت کی جانب سے اب اس معاملے پر پہلے جیسی مخالفت دکھائی نہیں دے رہی بلکہ چھوٹے صوبوں کی حمایت میں پنجاب سے بھی اہم آوازیں سامنے آ رہی ہیں۔ پنجاب کی جانب سے اس معاملے پر بات ہونا ایک بڑی اور غیر معمولی تبدیلی ہے، وفاقی کابینہ میں چھوٹے صوبوں کی تشکیل اور حتمی طور پر 12 صوبے

بقیہ 37 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں



کوئٹہ: جماعت اسلامی کے صوبائی امیر ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ، مرتضیٰ خان کاکڑ، عارف دمڑ اور دیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

بانی PTI ملک کے وسیع تر مفاد میں مذاکرات کے حامی ہیں

لطیف کھوسہ

عمران خان کی طبیعت کی صورتحال تشویشناک ہے، بلڈ پریشر 19 تک پہنچ جاتا ہے، بشریٰ بی بی کی بینائی سے متعلق مسائل پر بھی تشویش ہے

لاہور (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کے سینئر رہنما سردار لطیف کھوسہ نے کہا ہے کہ بانی پی ٹی آئی عمران خان مذاکرات کے حامی ہیں اور انہوں نے مذاکرات بند کرنے کی بات نہیں کی بلکہ ان کا موقف ہے کہ ملک کے وسیع تر مفاد میں مذاکرات کے ذریعے آگے بڑھنا چاہیے، بانی پی ٹی آئی چاہتے ہیں کہ ملک میں عدلیہ کی آزادی، جمہوریت کے استحکام اور ترقی کے لیے مذاکرات ناگزیر ہیں، عمران خان کا پیغام ہے کہ یہ ملک بھی ہمارا ہے اور فوج بھی ہماری ہے، اس لیے ملک کو درست سمت میں لے جانے کی ذمہ داری بھی ہماری ہی ہے

بقیہ 36 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان کے کوٹے پر 5 ہزار سے زائد وفاقی ملازمتوں کا اعلان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کی مسلسل کوششوں کا ثمر ہے، سعد دہوار

بھرتیوں میں وزراء کی مداخلت روکی جائے اور آن لائن درخواستوں میں ڈومیسائل اور تجربے کی شرط ختم کی جائے، نیشنل پارٹی کا مطالبہ

کوئٹہ (یو این اے) نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری سوشل میڈیا سعد دہوار نے اپنے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ بلوچستان کے لیے وفاقی محکموں میں کوٹے کے تحت 5 ہزار سے زائد ملازمتوں کا اعلان اور اس کے علاوہ ہزاروں دیگر ملازمتوں کا اعلان، پارٹی قائد ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کی قیادت میں پارٹی کے اعلیٰ سطحی وفد کی وزیراعظم پاکستان اور دیگر ذمہ دار اداروں سے ہونے والی مسلسل ملاقاتوں کا ثمر ہے۔

بقیہ 1 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

اپنی اختتام میں حکومت کی پالیسی وفد سے ملاقات میں بلوچستان کے نوجوانوں کے روشن مستقبل کی نوید ہیں، لیاقت اقبال رانجھا

کوئٹہ (اے این این) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے سینئر رہنما، اور ڈپٹی چیئرمین کابینہ محترم سیدال خان ناصر کے کمپلیکس الیکٹرز کے رہنما جناب لیاقت اقبال رانجھا نے کہا ہے کہ پاک چین ازدواج دوستی کی دنیا میں کوئی مثال نہیں ملتی۔

بقیہ 2 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

کور کمانڈر بلوچستان کا سرحدی تجارت کے فروغ اور بندوق کے کلچر کے خاتمے سے متعلق بیان خوش آئند ہے، بخت محمد کاکڑ

صوبائی حکومت پائیدار امن اور معاشی استحکام کے لیے کوشاں ہے، صوبائی وزیر صحت

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما اور صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل عنایت حسین کے بلوچستان میں پائیدار امن، معاشی استحکام اور عوام کو روزگار کے بہتر مواقع فراہم کرنے کے لیے کیے جانے والے اقدامات کو سراہا ہے۔

بقیہ 3 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ میں پشتونخوا اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن کا ضلعی اجلاس

ریف کے خاتمے اور تعلیمی مسائل پر شدید تشویش کا اظہار

کوئٹہ (یو این اے) پشتونخوا اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن ضلع کوئٹہ کے نو منتخب ضلعی ایگزیکٹو کا اجلاس نو منتخب ضلعی سیکرٹری زوہیب خان کبزئی کی زیر صدارت منعقد ہوا۔

بقیہ 4 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

گدانی اور گرد و نواح میں پینے کے پانی کی شدید قلت، شہری مہنگے داموں اور ناقص پانی خریدنے پر مجبور

متعلقہ محکموں کی غفلت اور ٹینکر مافیا کی مبینہ اجارہ داری نے عوام کا جینا محال کر دیا، فوری نوٹس لینے کا مطالبہ

گدانی (یو این اے) گدانی شہر اور اس کے گرد و نواح میں ایک مرتبہ پھر پینے کے صاف پانی کا شدید بحران پیدا ہو گیا ہے، جہاں گزشتہ کئی ہفتوں سے سرکاری سطح پر پانی کی سپلائی معطل ہونے کے باعث شہری ٹینکر مافیا کے رحم و کرم پر ہیں۔

بقیہ 5 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

تجارتی بحالی سے متعلق کور کمانڈر کا بیان قابل تحسین ہے، سید امان شاہ

تجارتی سرگرمیوں کی بحالی سے معاشی استحکام اور روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے

کوئٹہ (اے این این) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سید امان شاہ نے بلوچستان میں تجارتی سرگرمیوں کی بحالی سے متعلق کور کمانڈر کے بیان کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے صوبے کے لیے ایک نیک شگون قرار دیا ہے۔

بقیہ 13 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

ملک میں سکوک کے اجراء کا حجم 4.4 ارب روپے تک پہنچ گیا

وزیر خزانہ

اسلامی مالیاتی مارکیٹ اور اسلامی سکوک کے شعبے میں مزید پیشرفت کے لیے حکومت، نجی شعبے، مالیاتی اداروں، بینکوں اور ریگولیٹرز کو مل کر کام کرنا ہوگا، اورنگزیب

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ حکومت اسلامی مالیاتی مارکیٹ کو گہرا، متنوع اور زیادہ فعال بنانے میں پرعزم ہے، اسلامی مالیاتی مارکیٹ اور اسلامی سکوک کے شعبے میں مزید پیشرفت کے لیے حکومت، نجی شعبے، مالیاتی اداروں، بینکوں اور ریگولیٹرز کو مل کر کام کرنا ہوگا، 2026 میں اب تک 4.4 ہزار ارب روپے تک پہنچ گیا

بقیہ 38 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

ایس پی حافظ معاذ الرحمٰن کا دوٹوک اعلان، ضلع استہ محمد میں جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلا امتیاز کارروائی کی جائے گی

بقیہ 7 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت اور معیار حکومت کی اولین ترجیح ہے، عاصم کرد گیلو

دہشتگردی کے خاتمے کیلئے حکومت اور سیکیورٹی ادارے ایک پیج پر ہے، دہشت گردی کا خاتمہ اولین ترجیح ہے

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کرد گیلو نے کہا ہے کہ بلوچستان اس وقت اہم سیاسی تبدیلیوں کے مرحلے سے گزر رہا ہے اور حکومت صوبے کو معاشی طور پر مضبوط بنانے، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور نوجوانوں کو قومی دھارے میں شامل کرنے کے لیے جامع منصوبہ بندی کر رہی ہے۔

بقیہ 6 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان کے مسائل کا حل پہاڑوں پر نہیں بلکہ سڑکوں پر سیاسی و جمہوری جدوجہد میں ہے، مولانا ہدایت الرحمٰن

حق دو تحریک صرف باتوں تک محدود ہے، 22 نومبر کو کوئٹہ میں بارڈر بندش اور بدامنی کے خلاف جلسہ کریں گے

کوئٹہ (اے این این) جماعت اسلامی بلوچستان کے امیر مولانا ہدایت الرحمٰن نے کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام مختلف مسائل کا شکار ہیں، نوجوانوں میں بے روزگاری بڑھ رہی ہے۔

بقیہ 14 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں



صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ توانا کلی خروٹ آباد تقریب کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

استہ محمد میں دو روزہ مفت آئی کیمپ کا افتتاح، مستحق مریضوں کے آنکھوں کے آپریشن اور علاج کی سہولت فراہم

بقیہ 9 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان سنٹرل مائنز لیبر فیڈریشن کے الیکشن میں بیلچہ پینل بلا مقابلہ کامیاب

عبدالستار چیئرمین، لعل محمد صدر، سلطان محمد خان سیکرٹری جنرل اور سعید بلوچ مرکزی خزانچی منتخب ہو گئے

کوئٹہ (اے این این) پاکستان سنٹرل مائنز لیبر فیڈریشن کے انتخابات برائے 2026-2028 میں بیلچہ پینل کے تمام 12 امیدوار بلا مقابلہ کامیاب قرار پائے۔

بقیہ 8 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

بی ایریاز میں سیلز ٹیکس نوٹسز پر کاشف حیدری کا اظہار تشویش

تاجروں کو مزید معاشی دباؤ میں مبتلا کرنے کے بجائے ریلیف فراہم کیا جائے، سیلز ٹیکس کے نوٹسز فوری واپس لیے جائیں

بقیہ 15 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

شہید ڈاکٹر یاسین بلوچ بلوچ قومی سیاست میں اصولی نظریاتی اور جمہوری جدوجہد کی ایک نمایاں علامت تھے، علی احمد لانگو

بقیہ 17 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

حکومت ہر ممکن کوشش کر رہی ہے عوام کے دیرینہ مسائل کو فوری بنیادوں پر حل کیا جائے، زرک مندوخیل

عوام کی ترجیح ہے بلوچستان کے ہر شہری کو بنیادی سہولیات اس کی دہلیز پر فراہم ہوں

بقیہ 18 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار امیر افضل کو جیکو ڈیپارٹمنٹ سے پنشن کی مد میں 2 لاکھ 3 ہزار روپے دلوا دیے گئے

بقیہ 11 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

صوبے میں سڑکوں، پلوں اور تعمیراتی منصوبوں کی رفتار میں نمایاں بہتری آئی ہے، میر سلیم کھوسہ

جلد ہی صوبے کے مختلف اضلاع میں نئی سڑکوں کے منصوبے شروع کیے جائیں گے

بقیہ 10 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

قومی وسائل لوٹنے والوں کو نشان عبرت بنایا جائے، ایف ڈبلیو او کی کارکردگی پر تنقید ناقابل قبول ہے، رحیم کاکڑ

بقیہ 16 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

گندم بحران ناقص حکومتی پالیسیوں کا نتیجہ ہے، بلوچستان حکومت فوری طور پر پاسکو سے گندم خریدے، خالد حسین باٹھ

بلوچستان میں 50 کلو آٹے کے تھیلے کی قیمت 8 ہزار 400 روپے تک پہنچ چکی ہے

بقیہ 19 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

ازبکستان کی پاکستان کو سیب، باغبانی اور لائیو اسٹاک میں تکنیکی تعاون کی پیشکش

بقیہ 39 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں



ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی جدید آئی ٹی لیب اور ای کامرس سینٹر کے قیام کے آخری مراحل کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی ملازمین حقوق کے منتظر ہیں، نصیب اللہ بازئی

ملازمین کی پروموشنز، میڈیکل سمیت تمام جائز حقوق اور مراعات بلا تاخیر فراہم کی جائیں: اجلاس سے خطاب

بقیہ 20 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں



کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب کاکڑ شہر میں ٹریفک کے نظام کی بہتری اور تجاوزات کے خاتمے کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

بلوچستان کی تمام بند ٹرینیں بشمول بولان میل اور چمن ایکسپریس فوری بحال کی جائیں، ریلوے ورکرز یونین

بقیہ 23 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

اوستہ محمد میں خصوصی آئی کیمپ کا انعقاد، ڈپٹی کمشنر محمد رمضان پالال نے افتتاح کیا

بقیہ 22 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

بھاگ: اسسٹنٹ کمشنر خادم حسین کھوسہ کی زیر صدارت پرائس کنٹرول کمیٹی کا اجلاس، اشیائے ضروریہ کی قیمتوں کا تعین

مصنوعی مہنگائی اور گراں فروشی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی

بقیہ 21 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

وفاقی محتسب پاکستان جناب نوید کامران بلوچ صاحب کا وفاقی محتسب آفس بہاولپور کا دورہ

بقیہ 29 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

کور کمانڈر بلوچستان کا سرحدی تجارت کے فروغ اور بندوق کے کلچر کے خاتمے سے متعلق بیان مثبت سوچ کا عکاس ہے، جہانزیب مینگل

نوجوانوں کو ہتھیاروں کے بجائے تعلیم، ہنر اور روزگار کے مواقع فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے

بقیہ 28 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

لاہور، ٹک ٹاک بناتے شیر نی کا خوفناک حملہ، نوجوان جاں بحق، 2 افراد گرفتار

بقیہ 24 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

افسر شاہی کی غفلت اور انتظامی نااہلی کے باعث کوئٹہ شہر مسائل کی آماجگاہ بن چکا ہے، جمعیت علمائے اسلام

بقیہ 27 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں



سینیٹر سلیم مانڈوی والا نے سندھ سروسز ہسپتال کراچی میں سرجیکل آلات اور طبی سامان تقسیم کیا

بقیہ 25 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

این ٹی ڈی سی کے مساجد اسٹاف کے دیرینہ مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جائیں، خان محمد جنگ

ملازمین کے عہدوں کی اپ گریڈیشن، ترقیاتی کوٹہ اور رہائشی سہولیات فراہم کی جائیں، پاکستان سنی تحریک کے رہنما کا مطالبہ

بقیہ 26 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

اوستہ محمد سے جیکب آباد لاڑکانہ ریلوے لائن بحال کرنے کا مطالبہ، بلوچستان کے عوام کو سستی سفری سہولت فراہم کی جائے

بقیہ 30 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں



نصیر آباد: ڈپٹی کمشنر نصیر آباد و چیئرمین ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی کے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

عوامی حلقوں کا نیشنل بینک آف پاکستان کے عملے کی کارکردگی کو خراج تحسین، حقی پروپیگنڈے کی مذمت

بقیہ 35 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

بقیہ 34 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

بقیہ 33 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

بقیہ 32 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

اوتھل، جام محمد یوسف فٹبال اسٹیڈیم کی خستہ حالی، گراؤنڈ کمیٹی کے وفد کی کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطا بلوچ سے ملاقات

بقیہ 31 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

بے قابو آبادی ملک کی معاشی سلامتی اور پائیدار ترقی کیلئے خطرہ ہے

احسن اقبال

اگرچہ آبادی کی شرح افزائش 1998 سے بتدریج کم ہو کر 2.4 فیصد رہ گئی تھی، تاہم 2023 کی مردم شماری میں یہ دوبارہ بڑھ کر 2.55 فیصد ہو گئی

بقیہ 41 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

حکومت بلوچستان کے "کوک پروگرام" کے ثمرات ضلع لسبیلہ پہنچنا شروع، مستحق خصوصی افراد میں مالی امداد اور موٹرائزڈ ٹرائی سائیکلز کی تقسیم

پہلے مرحلے میں 20 افراد کو مالی معاونت کی پہلی قسط جبکہ 11 خصوصی افراد کو ٹرائی سائیکلز فراہم کی جا رہی ہیں

بقیہ 12 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

پاک چین فرینڈشپ ہسپتال نے 4 سال مکمل، 9 لاکھ سے زائد مریضوں کا علاج

بقیہ 40 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں